مختصر سوالات

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا چاند کے دو ٹکڑے کرنے والا واقعہ لکھیں؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا مکے والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کہ آپ کوئی معجزہ دکھائیں تو سرکار اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے فرما کر انہیں دکھایا یہاں تک کہ مکے والوں نے پہاڑ کو چاند کے دو ٹکڑے کے درمیان دیکھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر۱۹﴾

۲۔ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی انگلیاں مبارکاں میں سے پانی کے چشمے بہنے والا کوئی سا ایک واقعات تحریر کریں؟

ج۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ صلح حدیبیہ کے دن لوگ پیاسے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک پیالا تھا جس سے آپ نے وضو فرمایا تو لوگ آپ کی جانب دوڑے، حضور نے فرمایا کیا بات ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ہمارے پاس وضو کرنے اور پینے کے لئے پانی نہیں ہے مگر یہی جو آپ کے سامنے ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اسی پیالے میں رکھ دیا تو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم تمام لوگوں نے پانی پیا اور وضو کیا حضرت سالم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا آپ حضرات کتنی تعداد میں تھے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تب بھی وہ پانی کافی ہوتا اس وقت تو ہماری تعداد پندرہ سو تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر۲۲﴾

۳۔ ہم تو معجزات کو باعث برکت سمجھتے تھے" یہ قول کس صحابی کا ہے؟

ج۔ہم تو معجزات کو باعث برکت سمجھتے تھے یہ قول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے:صفحہ نمبر۲۱﴾

۴۔ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جھنڈا کس کو عطا کیا؟

ج۔حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جھنڈا علی بن ابو طالب کو عطا کیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے:صفحہ نمبر۲۳﴾

۵۔ حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کی کتنی بیویاں تھیں؟

ج۔حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ تعالی عنہ کی چار بیویاں تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے:صفحہ نمبر۲۳﴾

٦۔ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ تعالی عنہ کی پھنسیوں پر کیا چیز لگایا؟

ج۔حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب دہن اپنے مبارک ہاتھ پر ڈال کر حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے پیٹ اور ان کی پیٹھ پر مل دیا تو ان کی بیماری دور ہوگئی اور اسی دن سے ان میں خوشبو پیدا ہوگئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے:صفحہ نمبر۲۴﴾

۷۔ ایک بکری کے کتنے دست ہوتے ہیں؟

ج۔جواب: حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میرے پاس بکری ہدیۃً بھیجی گئی پھر اسے ہانڈی میں ڈالا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ابو رافع یہ کیا ہے عرض کیا یہ بکری ہے جو ہمیں ہدیۃً ملی پھر ہم نے اسے ہانڈی میں پکا لیا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابو رافع! ہم کو ایک دست دو میں نے دست پیش کر دیا پھر فرمایا کہ دوسرا

دست بھی دو میں نے دوسرا دست بھی پیش کر دیا پھر فرمایا اے ابورافع اور دست لاؤ عرض کیا یارسول اللہ بکری کے دو ہی دست ہوتے ہیں تب ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چپ رہتے تو ہم کو دست پر دست دیتے رہتے جب تک کہ تم چپ رہتے۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عقیدہ تھا کہ خدائے تعالی نے مجھے ایسے بلند مرتبے سے سرفراز فرمایا ہے کہ اگرچہ ایک بکری میں دو ہی دست ہوتے ہیں لیکن میں طلب کرتا رہوں اور پیش کرنے والا دینے کا قصد کرتا رہے تو ایک ہی بکری کے گوشت سے ہزاروں دست نمودار ہوتے رہیں گے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۵﴾

۸۔ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا تصرف کے متعلق کوئی عقیدہ لکھیں؟

ج۔ سورہ آل عمران میں ہے کہ آپ نے بنی اسرائیل سے فرمایا میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فورا پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھوں اور سفید داغ والے کو اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔

اس آیت کریمہ سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ حضرت عیسی علیہ السلام کا عقیدہ یہ تھا کہ مٹی کی چڑیا بنا کر اسے زندگی بخش دینے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دینے اور مردہ کو زندہ کر دینے کا خدائے تعالی نے مجھے اختیار دیا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۹﴾

۹۔ چھ ماہ کی بکری کی قربانی کرنا کس صحابی کا خاصا ہے؟

ج۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے خالو حضرت ابوبردہ کا خاصا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۸﴾

۱۰۔ کس صحابی کی گواہی دو مردوں کی گواہی کے برابر ہے؟

ج۔ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کی گواہی دو مردوں کی گواہی کے برابر ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۸﴾

۱۱۔ مادرزاد اندھوں اور کوڑھی کو کون سے نبی علیہ السلام صحیح کرتے تھے؟

ج۔ مادرزاد اندھوں سے اور سفید داغ والوں کو حضرت عیسی روح اللہ علیہ السلام صحیح کرتے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۹﴾

۱۲۔ حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کی کوئی سی ایک بیوی کا نام لکھیں؟

ج۔ حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کا نام حضرت ام عاصم ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۲۳﴾

۱۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا اصل نام کنیت اور لقب کیا ہے؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا نام عمر ہے اور کنیت ابو حفض لقب فاروق اعظم ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۴۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے والدین کا نام لکھیں؟

ج۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے والد کا نام خطاب ہے اور ماں کا نام عنتمہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۵۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

ج۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اعلان نبوت کے چھٹے سال 27 برس کی عمر میں اسلام قبول کیا آپ نے اس وقت اسلام قبول کیا کہ جب چالیس مرد اور گیارہ عورتیں ایمان لا چکی تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۶۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو کس نے قتل کیا؟

ج۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ کے غلام ابولولوہ فیروز مجوسی نے 26 ذوالحجہ 23 ھ بدھ کے دن آپ پر قاتلانہ حملہ کیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کتنے سال خلافت کی؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے دس برس چھ ماہ 4 دن خلافت کی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۸۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کتنے سال کی عمر میں وفات پائی؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۰﴾

۱۹۔ دریا نیل کس طریقے کے بعد جاری ہوتا تھا؟

ج۔ دریائے نیل کے جاری رہنے کا طریقہ یہ تھا کہ جب مہینے کے چاند کی گیارہویں تاریخ آتی تو لوگ ایک کنواری جوان لڑکی کو منتخب کر کے اس کے ماں باپ کو راضی کرتے پھر اسے بہترین قسم کے زیورات اور کپڑے پہناتے اس کے بعد لڑکی کو دریائے نیل میں ڈال دیتے تو دریا نیل جاری ہوتا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۱﴾

۲۰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تصرف کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

ج۔ حضرت خواجہ امیر خورد کرمانی نظامی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ مدینہ منورہ کے نواح میں اینٹی بنا رہے تھے سورج کی تیز شعاعیں آپ کی پشت مبارک پر پڑ رہی

تھی سورج کی گرمی نے آپ پر اثر کیا آپ نے نہایت خشمگین ہوکر سورج کی طرف دیکھا جس سے سورج کی تابانی جاتی رہی دنیا تاریک ہوگئی سارے مدینہ میں شور مچ گیا کہ قیامت آگئی پھر آپ نے نگاہ لطف وکرم سے سورج کی طرف دیکھا اللہ تعالی نے سورج کی روشنی اسے لوٹا دی۔

اس واقعہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا یہ عقیدہ ثابت کردیا کہ خدائے تعالی نے مجھے کائنات عالم میں تصرف کی بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۲﴾

۲۱ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت اور آپ کے والد کا نام کیا ہے؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت ابوحمزہ اور آپ کے والد کا نام مالک بن نضر ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر 33﴾

۲۲۔حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے کتنے سال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ۱۰ سال خدمت کی۔

۲۳۔حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ کا نام اور وصال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی تحریر کریں؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ کا نام ام سلیم بنت ملحان ہے اور آپ کے وصال کے وقت آپ کی عمر ایک سو تین سال تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۳﴾

۲۴۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

ج۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فتح خیبر کے سال جو ہجرت کا ساتواں سال ہے اس سال اسلام لائے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے: صفحہ نمبر ۳۵﴾

۲۵۔ایک وسق کتنا ہوتا ہے اور ایک صاع کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ایک وسق 60 صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع تقریبا چار کلوگرام کا ہوتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۹﴾

۲۶۔امام بخاری رحمتہ اللہ تعالی علیہ کا اصل نام اور والد کا نام لکھیں؟

ج۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام محمد ہے اور آپ کے والد کا نام اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۳۹﴾

۲۷۔امام بخاری رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے کل کتنی کتابیں تحریر کی تھیں؟

ج۔علامہ ابن حجر عسقلانی کی تحریر کے مطابق حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی نے کل 22 کتابیں لکھی تھیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۰﴾

۲۸۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف کتنے عرصے میں مکمل کی تھی؟

ج۔امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی نے اپنی کتاب بخاری شریف سولہ سال کی مدت میں مکمل کی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۰﴾

۲۹۔بخاری شریف میں کل کتنی احادیث مبارکہ ہیں؟

ج۔بخاری شریف میں کل سات ہزار دو سو پچھتر (7275) حدیثیں ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۰﴾

۳۰۔امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

ج۔عید کی چاندرات چھ سوچھپن ہجری میں 13 دن کم 62 سال کی عمر میں وفات پائی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۴۰﴾

۳۱۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کنیت اور لقب لکھیں؟

ج۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی مسلم بن حجاج قشیری ہے کنیت ابوالحسین اور لقب عصاکرالدین ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۴۴﴾

۳۲۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کیسے ہوئی؟

ج۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ۲۶۱ ہجری میں ہوئی جس کا سبب عجیب وغریب ہے کہ آپ کو ایک حدیث کی تلاش تھی جسے اپنے مسودات میں آپ تلاش کر رہے تھے اور قریب ہی ایک ٹوکرہ کھجور کا رکھا ہوا تھا اس میں سے کھجوریں نکال کر کھاتے جاتے تھے یہاں تک کہ سب کھجور ختم ہوگئی اور اس وقت آپ کو اس کا احساس نہ ہوا مگر بعد میں وہی بے اندازہ کھجوریں کھالیں ہی آپ کی وفات کا سبب بنا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۴۴﴾

۳۳۔حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کیا ہے اور شمائل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس کی تصنیف ہے؟

ج۔حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام ابوعیسیٰ محمد عیسیٰ اسلمی ہے اور شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی آپ کی تصنیف ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۴۷﴾

۳۴۔علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام اور والد کا نام کیا ہے؟

ج۔علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی عیاض ہے اور آپ کے والد کا نام موسیٰ بن عیاض بن عمر

ج۔بنموسی بن عیاض تحصبی سبتی غرناطی ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۹﴾

۳۵۔علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں؟

ج۔علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کل تیس کتابیں تصنیف فرمائیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے کا نمبر ۴۹﴾

۳۶۔جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ تعالی عنہ کا ہاتھ کس نے کہا تھا؟

ج۔جنگ بدر میں ابوجہل نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ تعالی عنہ کا ہاتھ کاٹا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۹﴾

۳۷۔علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتنی سال کی عمر میں حفظ مکمل کیا؟

ج۔علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے آٹھ سال سے کم عمر میں حفظ قرآن مکمل کرلیا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۵۳﴾

۳۸۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کو کتنی حدیثیں یاد تھیں؟

ج۔حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے میں علم حدیث کے سب سے بڑے عالم تھے آپ نے خود فرمایا ہے کہ مجھے دولاکھ حدیثیں یاد تھیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۵۳﴾

۳۹۔وہ چار کون سے بزرگ ہے جو مادرزاد اندھوں کو ٹھیک کرتے ہیں؟

ج۔وہ بزرگ جو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتے ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں:

شیخ عبدالقادر جیلانی، شیخ بقاء بن بطو، شیخ ابوسعد قیلوی، شیخ علی بن ہیتی رضی اللہ عنہم اجمعین۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۵۸﴾

۴۰۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام اور ان کے والد کا نام لکھیں؟

ج۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام عبدالحق اور والد کا نام سیف الدین بن سعد اللہ ترک دہلوی بخاری ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۶۳﴾

۴۱۔ شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کل تصانیف کتنی ہے؟

ج۔ آپ کی کل تصانیف ساٹھ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۶۴﴾

۴۲ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا عقیدہ تھا؟

ج۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ وسلم سجدہ عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں اپنا عقیدہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو خزانوں کی کنجیاں دی گئی اور خزانے ان کے سپرد کر دیئے گئے اس کا ظاہر تو یہ ہے کہ شاہان فارس وروم کے سارے خزاں نے صحابہ کے ہاتھ میں آئے اور باطن یہ ہے کہ اجناس عالم کے خزانے مراد ہے کہ سب کے رزق ان کے دست قدرت واختیار میں دیے گئے ہیں اور انہیں ظاہر وباطن سب کی قوت حاصل تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۶۴﴾

۴۳ شیخ احمد نخلی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند کا نام کیا ہے؟

ج۔ شیخ احمد نخلی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند کا نام حضرت شیخ عبدالرحمٰن نخلی الرحمٰن اللہ علیہ ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۷۱﴾

۴۴ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا تصرف کے متعلق عقیدہ کیا ہے؟

ج۔ حضرت شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں کہ رحمت اللہ کفش دوز نے بیان کیا کہ ایک موقع پر حضرت شیخ عبدالرضا محمد رحمۃ اللہ علیہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور میں ان کے سامنے ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا کہ آپ کی خدمت میں ایک شخص نے کہا کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھتے تھے تو قوت جذب اور شیخ کی گرمی نگاہ سے اس کی جان نکل جاتی تھی آج کل ہم مشائخ کا شور سنتے ہیں مگر کسی کی قوت باطنی میں یہ تاثیر نہیں دیکھی یہ سن کر حضرت شیخ نے جوش میں فرمایا کہ بایزید روح ہی تو نکال لیتے تھے مگر جسم میں واپس نہیں لوٹاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے دل کو اپنے قلب اطہر کے زیر سایہ ایسی تربیت اور وہ قوت عطاء فرمائی کہ جب چاہو کسی کی روح کھینچ لو اور جب چاہو اسے واپس لوٹا دو!

عین اسی وقت شیخ نے مجھ پر نظر کر کے میری روح کھینچ لی اور میں زمین پر گر کر مر گیا اور مجھے اس دنیا کا کوئی شعور نہیں رہا سوائے اس کے کہ میں نے اپنے آپ کو ایک بہت بڑے دریا میں ڈوبا ہوا پایا آپ نے اعتراض کرنے والے کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اسے دیکھوں مردہ ہے یا زندہ اسنے سوچ کر کہا ہے کہ مردہ ہے فرمایا اگر تو چاہے تو اسے مردہ چھوڑ دو اور اگر تو پسند کرے تو اسے زندہ کر دو کہنے لگا اگر زندہ ہو جائے تو یہ انتہائی مہربانی ہوگی پھر آپ نے مجھ پر دوبارہ توجہ ڈالیں تو میں زندہ ہو کر اٹھ کر کھڑا ہو گیا تمام حاضرین مجلس حضرت شیخ کی قوت حال سے بہت متعجب ہوئے۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ واقعہ تحریر فرما کر اپنا یہ عقیدہ بالکل واضح کر دیا کہ خدائے تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو کائنات عالم میں تصرف کرنے کی بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے یہاں تک کہ بیک نگاہ زندہ سے مردہ اور مردہ سے زندہ کر دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۶۷﴾

۴۵ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کے تصرف میں کچھ لکھیں؟

ج۔امام الاولیاء حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک دن محمد زاہد کو اپنے ہمراہ لے کر جنگل کی طرف نکل گیا محمد زاہد میرا بڑا پکا اور سچا مرید تھا ہم لوگ معرفت کے موضوع پر گفتگو کرنے لگے بات چلتے چلتے اس نقطہ پر آ پہنچی کے عبودیت کیا ہوتی ہے ہے میں نے اپنے مرید صادق سے کہا کہ عبودیت کی انتہا یہ ہے کہ جب عبودیت کا تاج پہننے والا کسی سے کہہ دیتا ہے کہ مرجا تو وہ مرجاتا ہے پھر ہوا یوں کہ محمد زاہد سے جو کہ بات کہی تھی کہ مرجا لہذا وہ اسی وقت مر گیا چاشت سے لے کر دوپہر تک پڑا رہا موسم بہت گرم تھا مجھے بہت قلق ہوا اور حیرانی کی انتہا نہ رہی وہاں اس کے قریب ہی ایک سایہ دار درخت کے نیچے عالم حیرانی میں ڈوبا ہوا آ کر بیٹھ گیا۔

جب دوبارہ اس کے پاس آیا تو دیکھا سخت گرمی کی وجہ سے اس کے جسم میں کچھ تبدیلی پیدا ہو چکی ہے مجھے بہت دکھ ہوا اس وقت میرے دل میں القا ہوا کہ اسے کہ دیں !اے محمد اب زندہ ہو جا میں نے یہ بات 3 بار کہی تو اس کے بدن میں زندگی آہستہ آہستہ رینگنے لگی اور میں یہ منظر دیکھ رہا تھا یہاں تک کہ وہ بالکل اپنے پہلے حال پر آ گیا جب میں جنگل سے واپسی آیا تو حضرت سید کلال رحمۃ اللہ علیہ سے سارا واقعہ بیان کیا جب میں نے کہا کہ وہ مر گیا اور میں حیرت زدہ ہو گیا تو حضرت نے مجھ سے فرمایا میرے بیٹے تم نے یہ کیوں نہیں کہہ دیا کہ زندہ ہو جا میں نے عرض کیا حضور جب مجھے یہ کہنے کا الہام ہوا تو میں نے کہہ دیا وہ پھر زندہ ہو گیا۔

شیخ الشیوخ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعہ کو بیان کر کر اپنا یہ عقیدہ واضح کر دیا کہ اللہ تعالی نے اپنے فضل سے مجھے زندہ کو مردہ کرنے اور مردہ کو زندہ کرنے کی قدرت بخشی ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۳۰﴾

۴۶ کس ملک کے پاس اولیاء اللہ کے دشمن کے گروہ رہتے تھے اور وہ کیا کرتے تھے؟

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۴۷ حضرت شیخ صالح عابد محمد بن ناصر شہید یرحمۃ اللہ علیہ کے مرشد کون تھے؟

۴۸ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کیا ہے؟

ج۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام ابوعیسیٰ محمد عیسیٰ اسلمی ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۷﴾

۴۹ کن کی انگلیوں سے آگ اور پانی نکلتا تھا؟

ج۔ حضرت فقیہ محمد بن علی یوسف اشکل یمنی رحمۃ اللہ علیہ کی انگلیوں سے آگ اور پانی نکلتا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۴۷﴾

۵۰ کس کے تصرفات اظہر من الشّمس ہے؟

ج۔ حضرت شیخ مطر باز رانی رحمۃ اللہ علیہ کے تصرفات اظہر من الشّمس تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۷۷﴾

۵۱ حضرت شیخ ابومدین شعیب مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے تصرفات کو کیا مقام حاصل تھا؟

ج۔ حضرت شیخ ابو مدین شعیب مغربی رحمۃ اللہ علیہ کو تصرفات میں ید طولی اور احکام ولایت میں ید بیضا حاصل تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۷۷﴾

۵۲ حضرت شیخ ابو اسحاق بن علی معروف بہ اعرب رحمۃ اللہ علیہ کا شمار کن ہستیوں میں ہوتا ہے؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا شمار ان برگزیدہ ہستیوں میں ہوتا ہے جن کو اللہ تعالی عالم ظاہری تکوینی نظام تفویض فرد دیتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۷۸﴾

۵۳ کتاب تاویلات القرآن کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ کتاب تاویلات القرآن حضرت امام ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۸۳﴾

۵۴ حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا تصرف کے متعلق کیا عقیدہ تھا؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں جب کوئی بندہ نیکیوں پر ہمیشگی اختیار کرتا ہے تو وہ اس بلند مقام تک پہنچ جاتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالی نے کنت لہ سمعا وبصرا فرمایا ہے تو جب اللہ تعالی کا نور جلال اس کی سمع ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی آواز کو سن لیتا ہے اور جب وہی نور اس کی بصر ہو جاتا ہے تو وہ دور اور نزدیک کی چیزوں کو دیکھ لیتا ہے اور جب یہی نور جلال اس کا ہاتھ ہو جاتا ہے تو بندہ آسان و مشکل اور نزدیک و دور کی چیزوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

حضرت علامہ امام رازی علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس عبارت سے اپنا عقیدہ صاف لفظوں میں بیان فرمادیا کہ جب بندہ اللہ کا محبوب ہو جاتا ہے تو خدائے تعالی کے جلال کا نور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہے تو پھر وہ بندہ آسان و سخت ہر پریشانی میں اور نزدیک و دور ہر جگہ کی چیزوں میں تصرف کرنے پر

قادر ہو جاتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۸۴﴾

۵۵ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ کا تصرف کے متعلق عقیدہ کیا تھا؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے متبعین میں سے ختم دائرۃ الولایت قطب الوجود سیدی محمد شاذلی بکری حنفی فقیہ واعظ۔

آپ ان بزرگوں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالی نے کائنات میں تصرف، حالات پر قدرت اور غیب کی باتوں کے بیان کرنے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔

حضرت علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ علوان نے اپنا عقیدہ کھلم کھلا واضح کر دیا کہ خدائے تعالی اپنے محبوب بندے اور اولیاء اللہ کو کائنات عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرماتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۸۷﴾

۵۶ تصرف کے متعلق حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ لکھیں؟

ج۔حضرت علامہ شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ محدثانہ اسانید کے ساتھ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنا ایک لڑکا لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرے اس بچے کو آپ سے قلبی لگاؤ ہے اس لیے میں اس کے حق سے دست بردار ہو کر اس کو اللہ کی اور پھر آپ کی سپردگی میں دیتی ہوں۔حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کی عرض قبول فرمالی اور اس بچے کو بزرگوں کے طریقے پر مجاہدات اور زیادتی کرنے کا حکم فرمایا کچھ دنوں بعد اس کی ماں اپنے بچے سے ملنے کے لئے آئی تو دیکھا کہ اس کا بچہ بہت لاغر اور زرد ہو گیا ہے اور دیکھا کہ جو کی روٹی کا ٹکڑا کھا رہا ہے پھر جب وہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تو دیکھا کہ آپ کے سامنے برتن میں پوری مرغی کی ہڈیاں رکھی ہوئی ہے جس کو آپ تناول فرما چکے ہیں

اس نے کہا اے میرے سردار آپ خود تو مرغی کھاتے ہیں اور میرے بیٹے کو جو کی روٹی کھلاتے ہیں اس وقت حضرت نے ان ہڈیوں پر اپنا مبارک ہاتھ رکھا اور فرمایا قومی باذن اللہ الذی یحیی العظام وہی رمیم ۔یعنی اس اللہ کے حکم سے کھڑی ہو جا جو بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ فرمائے گا۔آپ کے اس حکم پر فوراوہ مرغی زندہ ہو کر کھڑی ہوگئی اور چلائیں پر آپ نے اس عورت سے مخاطب ہو کر فرمایا اذا صار ابنک ہکذا فلیا کل مہما شای ء .یعنی جب تیرا بیٹا اس درجے کو پہنچ جائے گا تو پھر جو جی چاہے کھائے گا۔

اس واقعہ سے حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا یہ عقیدہ ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے مجھے کھائی ہوئی مرغی کو دوبارہ زندہ کر دینے کا اختیار ہو گا فرمایا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۸۸﴾

۵۷ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کا شمار کن ہستیوں میں ہوتا ہے؟

ج۔آپ رحمتہ اللہ علیہ کا شمار ان 4 ہستیوں میں ہوتا ہے جن کی دعائیں ہمیشہ قبول ہوئی ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۹۳﴾

۵۸ حضرت علامہ یحیٰ رحمت اللہ علیہ کن ہستیوں میں سے تھے؟

ج۔

۵۹ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا تصرف کے متعلق عقیدہ کیا تھا؟

ج۔حضرت علامہ جامی قدس سرہ السامی فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمتہ و الرضوان فرماتے ہیں کہ جوانی کے زمانے میں مجھے علم کلام سے شغف ہو گیا اور میں نے علم کلام کی

چند کتابیں حفظ کرڈالی میرے چچا حضرت شیخ عبدالنجیب عبدالقادر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے اس بات سے روکتے تھے ایک دن چچا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی زیارت کے لئے گئے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا چچا نے مجھ سے فرمایا کہ حضور قلب کا خیال رکھنا کہ تم ایک ایسے بزرگ کے پاس چل رہے ہو جن کا قلب مبارک اللہ تعالی سے خبر دیتا ہے اور اس کی برکات کا منتظر رہنا۔

جب ہم وہاں حاضر ہوئے تو چچا نے عرض کیا اے سیدی میرا یہ بتیجا عمر علم کلام سے بڑی دلچسپی رکھتا ہے میں ہر چند اس کو روکتا ہوں لیکن بعض نہیں آتا شیخ نے مجھ سے دریافت کیا کہ عمر تم نے کون کون سی کتابیں حفظ کی ہے میں نے عرض کیا کہ فلاں فلاں کتاب۔ تب شیخ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر پھیرا خدا کی قسم اسی وقت کتابوں سے ایک لفظ بھی مجھے یاد نہیں رہا سب بھول گیا اللہ تعالی نے ان تمام مسائل کو میرے دل سے بھلا دیا لیکن ان کے دست مبارک کی برکت سے میرے سینے کو علم لدنی سے بھر دیا جب میں آپ کے پاس سے اٹھا تو آپ نے بڑی ملاطفت اور شیریں بیانی کے ساتھ فرمایا اے عمر تم عراق کے مشاہیر میں سے ہو۔

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعہ کو بیان کر کے اپنا یہ عقیدہ روز روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کو کسی کے دل پر تصرف کر کے اس کے علم کو سلب کر لینے کا بھی اختیار عطا فرمایا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۰﴾

۶۰ حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف لکھیں؟

ج۔ آپ وہ بزرگ ہیں جو حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے وصال کے بعد قطب ہوئے اور بقول حضرت علامہ شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ آپ ان شیوخ میں سے ایک ہیں جو مادرزاد اندھوں اور

کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۲﴾

۶۱ حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ کا تصرف کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

ج۔حضرت علامہ شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ابو محمد الحسن بن یحییٰ بن نجیم حورانی اور ابو حفص عمر بن مزاحم دینسری نے ہم کو خبر دی ان لوگوں نے کہا کہ میں نے شیخ علی بن علی ادریس یعقوب بی سے سنا اور ابو محمد سالم بن علی دمیاتی صوفی نے ہم سے بیان کیا کہ میں نے شیخ عارف ابو حفصی عمر ہی یزیدی سے سنا وہ دونوں کہتے تھے کہ ہم حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ تعالی کے ساتھ ایک دفعہ نہر الملک کے دیہات میں گئے

تو ہم نے دو بستی والوں کو دیکھا کہ تلواریں نکالے ہوئے لڑنے کو تیار ہے اور ان کے درمیان ایک قتل کیا ہوا آدمی مردہ پڑا ہے اور دونوں فریق ایک دوسرے پر قتل کا الزام عائد کر رہے ہیں شیخ کچھ دیر مقتول کے سرہانے کھڑے رہے پھر اس کے سر کے بال کو پکڑ کر کہنے لگے:

من قتلک یا عبداللہ یعنی اے اللہ کے بندے تجھ کو کس نے قتل کیا؟ آپ کے اتنے فرماتے ہی وہ سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ گیا اور آنکھیں کھول دی اور صاف لفظوں میں کہنے لگا جس کو تمام حاضرین نے سن لیا کہ مجھے فلاں بن فلاں نے قتل کیا ہے پھر وہ ٹھنڈا ہو گیا جیسا کہ پہلے تھا۔

اس واقعہ سے حضرت شیخ علی بن ہیتی الرحمۃ الرضوان نے اپنا عقیدہ واضح کر دیا کہ اللہ تعالی نے مجھے مردے کو زندہ کرنے کا اختیار عطا فرمایا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۳﴾

۶۲ حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ نے کب وفات پائی؟

ج۔حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ سو چوسٹھ (564) ہجری میں وفات پائی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۲﴾

۶۳ سید احمد کبیر رفاعی کی کیا کرامت تھی؟

ج۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ بحکم الٰہی اندھوں کو بینا اور کوڑھیوں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

۶۴ سوال نمبر 64 سید احمد کبیر عراق میں کس وجہ سے مشہور تھے؟

ج۔

۶۵ سید احمد کبیر رفاعی کے بھانجے نے ان کے ساتھ بیٹھ کر کیا دیکھا؟

ج۔ حضرت کے بھانجے ابوالفرح عبدالرحمٰن بن علی رفاعی فرماتے ہیں کہ ایک دن جب شیخ تنہا بیٹھے تھے تو میں آپ کے ملفوظات سننے کی نیت سے قریب بیٹھ گیا تو اسی وقت ایک شخص آسمان سے اتر کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا اور آپ نے مرحبا کہا اس کے بعد اس سے کہا میں نے 20 روز سے کچھ کھایا پیا نہیں ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ اپنی خواہش کے مطابق کھاؤ اور پیو شیخ نے پوچھا تمہاری خواہش کیا ہے اس نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ پانچ مرغابیاں اڑتی ہوئی جا رہی ہے اس نے کہا ایک کاش! ان میں سے ایک بھنی ہوئی مجھے مل جاتی جس کے ساتھ گیہوں کی روٹیاں اور ٹھنڈے پانی کا ایک کوزہ بھی ہوتا شیخ نے یہ سن کر فرمایا یہ مرغابیاں تو تیرے ہی لئے ہے پھر آپ نے اڑتی ہوئی مرغابی کی طرف دیکھ کر فرمایا عجلی بشھوۃ الرحل یعنی اس شخص کی خواہش جلد پوری کر دو ابھی آپ کا جملہ پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ ان مرغابیوں میں سے ایک بھنی ہوئی آپ کے سامنے آ کر گری اور

آپ نے اپنے پہلو میں رکھے ہوئے دو پھتروں کو اپنے ہاتھ سے کھینچا تو وہ بہترین قسم کی گیہوں کی روٹیوں میں بدل گئے پھر جب آپ نے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کیا تو ایک سرخ رنگ کا پیالہ آپ کے ہاتھ میں آ گیا جس میں پانی بھرا ہوا تھا جب وہ شخص کھا پی کر ہوا میں اڑ گیا تو شیخ نے مرغابی کی ہڈیوں کو بائیں ہاتھ میں لے کر اس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرا اور فرمایا کہ ہڈیوں اور پھٹوں خدا کے حکم سے آپس میں جڑ جاؤ پھر آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں تو مرغابی زندہ ہوگئی اور ہوا میں اڑتی ہوئی نظروں سے اوجھل ہوگئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

٦٦ سید احمد کبیر رفاعی نے آسمان سے اترنے والے آدمی سے کیا کہا؟

ج۔ سید احمد کبیر رفاعی نے آسمان سے اترنے والے آدمی سے مرحبا کہا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

٦٧ آدمی نے آسمان سے اترنے کے بعد آسمان میں اڑتی ہوئی مرغابی کو دیکھ کر کیا کہا؟

ج۔ اس آدمی نے کہا ایک کاش! ان میں سے ایک بھنی ہوئی مجھے مل جاتی جس کے ساتھ گیہوں کی روٹیاں اور ٹھنڈے پانی کا کوزہ بھی ہوتا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

٦٨ سید نے آدمی کی خواہش سننے کے بعد کیا کہا؟

ج۔ سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے آدمی کی خواہش سننے کے بعد فرمایا یہ مرغابیاں تو تیرے ہی لئے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

٦٩ شیخ نے گیہوں کی گرم روٹیاں اور ٹھنڈے پانی کا انتظام کیسے فرمایا؟

ج۔ شیخ نے دو پتھروں کو اپنے ہاتھ سے کھینچا تو وہ بہترین قسم کی گیہوں کی گرم روٹیوں میں بدل گئے پھر جب آپ نے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کیا تو ایک سرخ رنگ کا کوزہ آپ کے ہاتھ میں آ گیا جس میں پانی بھرا ہوا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۴﴾

۷۰ مرغابی پھر سے زندہ کیسے ہوئی؟

ج۔ شیخ نے مرغابی کی ہڈیوں کو بائیں ہاتھ میں لے کر اس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرا اور فرمایا کہ اے ہڈیوں اور پٹھوں خدا کے حکم سے آپس میں جڑ جاؤ پھر آپ نے جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی تو وہ مرغابی زندہ ہوگئی اور ہوا میں اڑتی ہوئی نظروں سے اوجھل ہوگئی

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۵﴾

۷۱ شیخ احمد کبیر رفاعی نے دریا کے کنارے بیٹھ کر کیا خواہش کی؟

ج۔ شیخ احمد کبیر رفاعی نے دریا کے کنارے بیٹھ کر فرمایا آج ہم بھنی ہوئی مچھلی کھانا چاہتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۵﴾

۷۲ شیخ احمد کبیر رفاعی نے مچھلیوں کے متعلق کیا فرمایا؟

ج۔ شیخ احمد کبیر رفاعی نے مچھلیوں کے متعلق فرمایا یہ تمام مچھلیاں مجھ سے کہتی ہیں کہ آپ کو اللہ تعالی کے حق کی قسم ہے کہ ہم میں سے آپ کھائیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۵﴾

۷۳ شیخ احمد کبیر رفاعی نے متمکن اور قادر کے لیے کون سی صفات بیان فرمائی اور اس کی علامت کیا ہے؟

ج۔ آپ کے ایک مرید نے آپ سے عرض کیا کہ اے میرے سردار جو شخص متمکن اور قادر ہو اس کی صفت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا!

ویعطی التصریف العام فی جمیع الخلائق، یعنی تمام مخلوق میں اس کو تصرف عام دیا جاتا ہے مریدوں نے عرض کیا اس کی علامت کیا ہے شیخ نے فرمایا کہ اگر ان مچھلیوں کے باقی حصوں سے کہے تم اٹھ کر دوڑنے لگو تو وہ اٹھ کر دوڑنے لگیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۵﴾

۷۴ احمد کبیر رفاعی نے مچھلی زندہ کیسے فرمائی؟

ج۔ شیخ نے ان بھنی ہوئی مچھلیوں کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا ایہا الاسماک التی فی ہذہ طواجن قومی واسعی باذن اللہ عزوجل یعنی اے بھنی ہوئی مچھلیوں جو اس دستر خوان پر ہو اللہ تعالی کے حکم سے اٹھ کر چلنے لگوں ابھی آپ کا یہ کلام پورا بھی نہ ہوا تھا کہ وہ باقی حصّے زندہ مچھلی ہوگئی اور صحیح سالم ہو کر دریا میں کود پڑیں اور جہاں سے آئی تھی وہی چلی گئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۵﴾

۷۵ شیخ احمد کبیر رفاعی کے غصے کا عالم کیا تھا؟

ج۔ شیخ کے حصے کا عالم یہ تھا کہ ایک مرتبہ آپ نے ایک شخص کی طرف غصے سے دیکھا وہ شخص اسی وقت شیخ کے سامنے گرا اور اس کی جان نکل گئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۶﴾

۷۶ شیخ عبدالقادر جیلانی نے شیخ عدی بن مسافر اموری کے متعلق کیا فرمایا؟

ج۔ حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت شیخ عدی بن مسافر اموری کا ذکر احترام کے ساتھ کیا کرتے تھے اور آپ کے سلطان الاولیاء ہونے کی گواہی دیتے اور فرماتے ؛

"لو کانت النبوۃ تنال بالمزجاہدۃ لنالہا الشیخ عدی بن مسافر"

یعنی اگر مجاہدہ کے ذریعے نبوت حاصل ہوتی تو وہ عدی بن مسافر کو ضرور حاصل ہو جاتی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۷﴾

۷۷ شیخ عدی بن مسافر اموری نے دو پتھروں پر پاؤں مار کر کیا نکالا؟

ج۔ شیخ نے دو بڑے بڑے پتھر میں سے ایک پتھر پر اپنا پاؤں مارا اسی دم پانی کا چشمہ جاری ہو گیا پھر دوسرے پر پاؤں مارا تو انار کا درخت نمودار ہو گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۷﴾

۷۸ شیخ عدی بن مسافر اموری نے انار کے درخت سے کیا فرمایا؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انار کے درخت سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے درخت! ہر روز اللہ تعالی کے حکم سے ایک دن میٹھا انار اور ایک دن کھٹا انار اس کو دے دیا کر چنانچہ ایسا ہی ہوا اس درخت کے انار دنیا کے بہترین اناروں میں سے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۷﴾

۷۹ ابو اسرائیل نے شیخ عدی بن مسافر سے کہاں سفر کرنے کی اجازت مانگی؟

ج۔ ابو اسرائیل نے شیخ عدی بن مسافر سے عبادان کی طرف سفر کرنے کی اجازت طلب کی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۷﴾

۸۰ شیخ عدی بن مسافر نے ابو اسرائیل کو مصیبت اور خوف میں کیا کرنے کا فرمایا؟

ج۔ آپ نے فرمایا اگر تمہیں راستے میں شیر مل جائے یا اور کوئی مصیبت درپیش ہو اور تم خوف زدہ ہو جاؤ تو اس سے کہنا کہ عدی بن مسافر کا حکم ہے کہ تو میرے لئے مصیبت کا سبب نہ ہو۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۸﴾

۸۱ ابو اسرائیل کو جب سانپوں اور درندوں نے گھیر لیا تو کیا کہا؟

ج۔ ابو اسرائیل کو جب سانپ اور درندوں نے گھیر لیا تو ابو اسرائیل نے سانپوں اور درندوں سے کہا کے عدی بن مسافر کا حکم ہے کہ تو میرے لئے مصیبت کا سبب نہ ہو۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۸﴾

۸۲ شیخ عدی کے کس فرمان پر دو پہاڑ آپس میں مل گئے؟

ج۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسے بندے بھی پیدا کیے ہیں جو اگر دو پہاڑوں سے کہہ دیں کہ باہم مل جاؤ تو وہ آپس میں مل جائیں؛

ادھر شیخ کی زبان سے یہ جملہ ادا ہوا ادھر دونوں پہاڑ آپس میں مل چکے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۸﴾

۸۳ صوفیاے کرام نے شیخ عدی کی کرامت دیکھ کر کیا کیا؟

ج۔ شیخ عدی کی کرامت دیکھ کر صوفیائے کرام بہت خوش ہوئے اور توبہ کر کے آپ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر واپس ہوئے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۰۹﴾

۸۴ ببول کی گھاس کھجور کی طرح میٹھی کیسے ہوئی؟

ج۔ شیخ عمر کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں شیخ عدی بن مسافر اموی کے ہمراہ جا رہا تھا کہ ہم ایک گھنے جنگل میں پہنچ گئے اور اس وقت مجھے بہت زیادہ بھوک لگی تھی میں آپ رحمۃ اللہ علیہ سے الگ ہو گیا تو شیخ عدی بن مسافر علیہ الرحمہ نے میری جانب متوجہ ہو کر فرمایا۔ تم مجھ سے الگ ہو کر رک کیوں گئے؟ میں نے کہا بہت زور کی بھوک لگی ہے۔ یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے زمین پر سے ایک گھاس اٹھائی جو ببول کی طرح خشک تھی اور اس کو میرے منہ میں رکھ دیا اور جب میں نے اسے چبایا تو وہ کھجور کی طرح میٹھی تھی اور وہ میری طاقت کے لئے کافی ہو گئی۔ معلوم ہوا کہ زمین پر پڑی گھاس جو ببول کی طرح خشک تھی جب اُس کو شیخ عدی بن مسافر اموی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مبارک ہاتھ سے اٹھا کر شیخ عمر کے منہ رکھی تو وہ کھجور کی طرح میٹھی ہو گئی۔ یہ اللہ والوں کی شان ہے کے وہ اللہ تبارک وتعالی

کے اذن سے اس طرح کے تصرفات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۱۱۰﴾

۸۵ شیخ عدی بن مسافر گاؤں کے قریب چشمے پر بیٹھے ہوئے کوڑھے کو تندرست کیسے فرمایا؟

ج۔ شیخ عدی بن مسافر نے چشمے پر پہنچ کر وضو کیا اور قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کی پھر اپنے ہمراہ (عمر) سے کہا جب میں دعا کروں تو میری دعا پر آمین کہنا!

چنانچہ جب شیخ نے دعا کی تو انہوں نے آمین کہا پھر شیخ نے اپنا مبارک ہاتھ اس کوڑھی پر پھیر کر فرمایا اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا یہ کہتے ہیں فوراً وہ کوڑھی کھڑا ہو گیا اور خوشی میں اس طرح دوڑنے لگا جیسے اس کو کوئی مرض ہی نہیں تھا

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۱۱۰﴾

۸۶ شیخ عدی بن مسافر نے خادم کے سینے پر ہاتھ پھیرا تو کیا ہوا؟

ج۔ شیخ عدی بن مسافر کے خادم کا بیان ہے کہ ایک دن میں وضو کر رہا تھا کیا حضرت شیخ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا کرتا ہے میں نے عرض کیا کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا ارادہ کرتا ہوں اس لئے کہ مجھے اس میں سے علاوہ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص کے اور کوئی سورت یاد نہیں ہوتی ہیں یاد کرنا مجھ پر بہت مشکل ہے میرے اس طرح عرض کرنے پ پر شیخ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مارا تو اسی وقت مجھے قرآن حفظ ہو گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۱۱۰﴾

۸۷ حضرت شیخ ماجد کردی کہاں کے بزرگ اور کس سے مداح رکھتے تھے؟

ج۔ آپ عراق کے مشہور بزرگ ہیں جو حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے مداحین میں سے ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۱﴾

۸۸ حضرت شیخ ماجد کردی کی نظر کا کیا عالم تھا؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کا یہ عالم تھا کہ آپ نے دو خادموں پر اس انداز سے نظر ڈالی کہ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۲﴾

۸۹ حضرت شیخ ماجد کردی کے عطا کردہ ڈونگے سے کیا نکلا؟

ج۔ حضرت شیخ ماجد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو ڈونگا عطا کیا وہ شخص جب بھی وضو کا ارادہ کرتا تو اس میں پانی پاتا اور اگر اسے پیاس لگتی تو اس میں دودھ پاتا اور جب وہ اسے بھوک لگتی تو اس میں ستو پاتا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۲﴾

۹۰ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی نسبت کس بزرگ تک پہنچتی ہے؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت ایک واسطے سے حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۴﴾

۹۱ شیخ محی الدین ابن عربی کی کل تصانیف کتنی ہے اور شہاب الدین سہروردی نے ان کے متعلق کیا فرمایا؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کل تصانیف ڈھائی سو سے زائد ہے اور حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی نے آپ کے بارے میں فرمایا:

ھو بحر الحقائق یعنی وہ حقائق کے سمندر ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۴﴾

۹۲ فتوحات مکہ کون سا سال تھا؟

ج۔فتوحات مکیہ 532ھ کا سال تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۴﴾

۹۳ شیخ اکبر محی الدین نے فلسفی کی تقریر سننے کے بعد کونسی کرامت دکھائی؟

ج۔فلسفی نے تقریر میں کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا مگر وہ جلنے سے محفوظ رہے حالانکہ آگ کا کام بالطبع جلانا ہوتا ہے پھر کہنے لگا کہ قرآن پاک میں جو آگ مذکور ہے اس سے مراد نمرود کی عاتش غضب ہے اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کو آگ مین ڈالنے سے وہی غضب کی آگ مراد ہے جو نمرود نے ان پر غضب و غصہ کیا ان کے نہ جلنے کا مقصود یہ ہے کہ اس بات کا ان پر کچھ اثر نہ ہوا کیونکہ ابراہیم علیہ السلام میں دلیل و حجت سے اس پر غالب آ گئے تھے!

شیخ اکبر محی الدین نے فلسفی کی یہ تقریر سننے کے بعد کہا تم اس قرآنی قصے کا انکار کرتے ہو میں تم کو دکھاتا ہوں اور اس سے میرا مقصود یہ ہے کہ معجزے کا انکار ختم کروا دیا جائے نہ کہ میں اپنی بزرگی دکھاؤں اس نے کہا اس کے خلاف ہو ہی نہیں سکتا یہ سن کر شیخ اکبر محی الدین نے کہا اس انگیٹھی میں وہی آگ ہے جس کے بارے میں تم کہتے ہو کہ یہ بالطبع جلانے والی ہے؟ اس نے کہا ہاں یہ وہی ہے پھر شیخ اکبر محی الدین نے اس انگیٹھی کو اٹھا کر اس کے دامن میں الٹ دیا اور ایک عرصہ تک اسی طرح اس کے دامن میں رہنے دی ۔ اس کے بعد شیخ اکبر محی الدین نے اس کو اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ کرتے رہے مگر اس کے کپڑوں پر اس آگ کا بالکل اثر نہیں ہوا شیخ اکبر محی الدین نے فلسفی سے کہا اپنا ہاتھ اس میں ڈالو جب وہ اپنا ہاتھ اس کے قریب لے گیا تو اس کا ہاتھ جلنے لگا تب شیخ نے اس سے کہا اب تو یہ بات ظاہر ہوگئی ہے کے آگ کا جلانا یا نہ جلانا اللہ تعالی کے حکم سے ہے فلسفی نے اس بات کا اقرار کیا اور ایمان لے آیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۴﴾

۹۴ شیخ اکبر محی الدین کے ماموں کا نام کیا تھا اور وہ کون سے ملک کے بادشاہ تھے؟

ج۔ شیخ اکبر محی الدین کے ماموں کا نام یحیٰی تھا اور وہ تلمسان کے بادشاہ تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۵﴾

۹۵ شیخ اکبر محی الدین نے اپنے گستاخ کو کیا سزا دی؟

ج۔ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ ایسا اور ایسا خنجر آپ مجھے لا دیں حالانکہ ایسے خنجر کا اسے علم نہ تھا جب وہ خنجر لایا تو آپ نے ایک کاغذ لیا جو شکل انسانی کے مطابق کٹا ہوا تھا اس کاغذ کے پتلے کو خنجر سے ذبح کر دیا اور فرمایا اے ساتھیوں میں نے ابھی ابھی اس (گستاخ) خراسانی کو ذبح کر دیا ہے جو ہم پر زیادتی کرتا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۷﴾

۹۶ عبدالعزیز دباغ کا عقیدہ مختصر بیان کریں؟

ج۔ آپ اولیاء کرام کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں

انہیں سارے جہاں سفلی اور علوی میں تصرف حاصل ہوتا ہے یہاں تک کہ ستر حجابات اور ان کے اوپر بھی، یہی وہ حضرات ہیں جنہیں عالم، اہل عالم اور ان کے خیالات میں تصرف حاصل ہوتا ہے اور جو کسی کے دل میں خیال گزرتا ہے تو وہ اہل تصرف کی اجازت سے ہی گزرتا ہے رضی اللہ عنہم اجمعین۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۸﴾

۹۷ عبدالعزیز دباغ کا حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کے متعلق کیا عقیدہ ہے تحریر فرمائیے؟

ج۔ حافظ الحدیث علامہ احمد سلجماسی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں اپنے شیخ غوث زماں حضرت

سیدی عبدالعزیز دباغ سے پوچھا کہ علمائے ظاہر محدثین وغیرہ علوم خمسہ کے بارے میں آپس میں اختلاف رکھتے ہیں عالموں کا کا ایک گروہ کہتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا علم تھا اور دوسراا انکار کرتا ہے اس میں حق کیا ہے؟

فرمایا :حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے یہ غیب کیسے پوشیدہ رہ سکتا ہے جب کہ آپ کی امت شریفہ میں جو اہل تصرف ہیں (کہ عالم میں تصرف کرتے ہیں) وہ تصرف کر ہی نہیں سکتے جب تک ان پانچ غیبوں کو نہ جان لیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۱۹﴾

۹۸ عبدالعزیز دباغ نے بچے کا نام کیا ہے اور کیوں رکھا؟

ج۔عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے بچے کا نام رحال رکھا،اور بچے کا نام صرف رحال یہ بتانے کے لئے رکھا کہ بچہ زیادہ دنوں تک زندہ نہیں رہے گا بلکہ جلد ہی دنیا سے کوچ کر جائے گا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۲﴾

۹۹ خواجہ عثمان ہارونی کس کے پیرومرشد کون تھے اور ہارونی کیوں مشہور تھے؟

ج۔آپ سلطان الہند ا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری الرحمۃ الرضوان کے پیرومرشد ہے ہارون ایک موضع ہے جو نیشا پور کے مضافات میں ہے چونکہ آپ وہاں کے رہنے والے تھے اس لیے اسی نسبت سے آپ ہرونی مشہور ہوئے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۳﴾

۱۰۰ خواجہ عثمان ہارونی اور معین الدین چشتی اجمیری بغیر کشتی کے دریا کے کنارے کیسے گئے؟

ج۔حضرت خواجہ ہارونی اور شیخ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ سفر پر تھے اور وہ دریا دجلہ کے کنارے پر پہنچے تو اتفاق سے وہاں کوئی کشتی نہیں تھی خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

نے خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سے فرمایا کہ آنکھیں بند کرو تو حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے آنکھیں بند کر دیں جب انہوں نے آنکھیں کھولیں تو حضرت خواجہ عثمان ہارونی کو اور خود کو دریائے دجلہ کے دوسرے کنارے پر پایا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۳﴾

۱۰۱ خواجہ عثمان ہارونی نے بوڑھے کے بیٹے کو کیسے چھڑایا اور وہ کہاں تھا؟

ج۔ خواجہ عثمان ہارونی نے مجلس سے فرمایا کہ آؤ ہم سب مل کر اس نیت سے فاتحہ پڑھیں کہ اس بوڑھے کا بیٹے اس کو مل جائے سب لوگ جب فاتحہ پڑھ چکے تو آپ نے اس بھوڑے سے فرمایا جاؤ تمہارا بیٹا تمہارے گھر آ گیا ہوگا۔ بوڑھا اپنے گھر آیا تو گھر کے ہر آنے جانے والے نے اس کے بیٹے کے آنے کی مبارکبادی کہ مبارک ہو تمہارا آ گیا ہے۔

اور وہ جزائر دریائے دیوان کے ایک جزیرہ میں قید تھا اور اسے زنجیر ڈالی گئی تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۴﴾

۱۰۲ خواجہ معین الدین کس سلسلہ کے بانی تھے اور کون سے مذہب پر تھے؟

ج۔ خواجہ معین الدین سلسلہ چشتیہ کے بانی اور آپ حنفی المذہب تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۵﴾

۱۰۳ خواجہ معین الدین چشتی کے والد اور والدہ کے نام تحریر کریں؟

ج۔ آپ کے والد کا نام غیاث الدین ہے جو حسینی سید تھے اور آپ کی والدہ محترمہ کا نام ماہ نور ہے جو حسنی سیدہ تھی رحمۃ اللہ علیہما۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۵﴾

۱۰۴ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر کتنی تھی جب آپ کے والدہ کا انتقال ہوا؟

ج۔ آپ کی عمر 15 سال تھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۵﴾

۱۰۵ خواجہ معین الدین کی وفات پر ان کی پیشانی پر کون سا نقش ظاہر ہوا؟

ج۔آپ کی پیشانی پر یہ نقش ظاہر ہوا" حبیب اللہ مات فی حب اللہ"
یعنی اللہ کا حبیب اللہ کی محبت میں دنیا سے رخصت ہوا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۶﴾

۱۰۶ خواجہ معین الدین کے مرید کے پانی کا ایک پیالہ بھرنے کے بعد کیا ہوا؟

ج۔مرید کے پیالہ بھرتے ہی تالاب کا پانی خشک ہو گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۲۸﴾

۱۰۷ خواجہ بہاؤالدین نقشبند نے شیخ سعدی کو سفر کے دوران کیا حکم دیا؟

ج۔ آپ جب شیخ سعدی کے ساتھ دریا حرام پر پہنچے تو آپ نے شیخ سعدی کو حکم دیا کہ وہ پانی پر چلیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۳۱﴾

۱۰۸ جلال الدین رومی کے کسی شعر کا ترجمہ تحریر کریں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پیار کے متعلق ہو؟

مصطفیٰ دست مبارک بر رخش
آں زماں مالید کرد او فرخش

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا نورانی ہاتھ اس حبشی کے چہرے پر پھیر دیا جس سے اس حبشی کا رنگ بدل گیا یعنی وہ حسین خوبصورت ہو گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۳۵﴾

۱۰۹ علامہ عبدالرحمٰن جامی کا شیخ حسین بن منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق عقیدہ تحریر فرمائیں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت شیخ حسین بن منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مردہ طوطی

لے کر آیا شیخ نے فرمایا کہ کیا تمہیں چاہتے ہو کہ تمہاری طوطی زندہ ہو جائے اس نے کہا جی ہاں میں اسی لئے آپ کے پاس آیا ہوں شیخ حلاج نے انگلی سے اشارہ فرمایا تو اسی دم طوطی زندہ ہوگئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۳۸﴾

۱۱۰ عبدالرحمٰن جامی کا کسی ولی کے متعلق ایک واقعہ تحریر کریں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالغیث یمنی رضی اللہ عنہ ایک دن اس ارادے سے جنگل گئے کہ وہاں سے لکڑیاں کاٹ کر لائے اپنے ساتھ اپنے گدھے کو بھی لے کر گئے وہ لکڑیاں جمع کرنے لگے اسی درمیان میں شیر نے ان کے گدھے کو پھاڑ ڈالا جب یہ لکڑیاں جمع کر کے لائے تو دیکھا کہ شیر گدھے کو پھاڑ کر کھا گیا آپ نے شیر سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم نے میرے گدھے کو پھاڑ کر کھالیا تو میں اب یہ اپنی لکڑیاں تمہاری پیٹھ پر لادونگا اور خدا کی قسم میں ایسا کر کے رہوں گا پس انہوں نے لکڑیوں کو شیر کی پیٹھ پر لادا اور شہر کو چل دیے جب شہر کے پاس پہنچ گئے تو اس کی پیٹھ سے لکڑیاں اتارلیں اور شیر سے کہا اب جہاں تیرا جی چاہے وہاں چلا جا۔

حضرت علامہ جامی رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعات کو بیان کر کے اپنا یہ عقیدہ کھلم کھلا ظاہر کر دیا کہ اللہ تعالٰی نے اولیاءاللہ کو عالم تصرف کا اختیار عطا فرمایا ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۴۱﴾

۱۱۱ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کو 'کاکی' کیوں کہتے ہیں؟

ج۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری رحمۃ الرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے پڑوس میں ایک بنیا رہتا تھا شروع شروع میں آپ اس سے قرض لیتے تھے اور اسے فرمادیتے تھے کہ جب تمہارا قرض تیس درہم تک ہو جائے تو اس سے زیادہ نہ دینا جب آپ کو فتوحات حاصل ہوتی تو آپ قرض ادا فرمادیتے اس کے بعد آپ نے پختہ ارادہ فرمالیا کہ کبھی قرض نہ لوں گا اس کے بعد اللہ کے کرم و

فضل سے ایک روٹی آپ کے مصلیٰ کے نیچے سے نکل آتی اسی پر تمام گھر والے گزارہ کر لیتے اور اسی لئے آپ کو کاکی کہا جاتا ہے کہ افغانی زبان میں روٹی کو کہا جاتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۴۴﴾

۱۱۲ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا تصرف کے متعلق واقعہ تحریر کریں؟

ج۔ خواجہ امیر خورد کرمانی لکھتے ہیں کہ سلطان المشائخ حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ ایک زمانے میں حضرت قطب الدین بختیار کاکی، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی اور حضرت جلال الدین تبریزی قدس اللہ سرہم ملتان میں تشریف فرما تھے کے اچانک کافروں کا لشکر ملتان کے قلعے کی دیوار کے نیچے پہنچ گیا ملتان کا والی ناصر الدین قباچہ ان بزرگوں کی خدمت میں آیا اور ان ملعونوں کے دفعیہ کے لئے عرض کیا حضرت شیخ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک تیر قباچہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ اسے دشمن کے لشکر کی جانب رات میں اندھا دھند پھینک دینا چنانچہ قباچہ نے ایسا ہی کیا جب دن نکلا تو ایک بھی کافر وہاں نہ رہا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۴۴﴾

۱۱۳ صوفی حمید الدین ناگوری بہاؤالدین زکریا ملتانی کے بیٹے سے ناراض کیوں ہوئے؟

ج۔ آپ کا بیٹا شیخ حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مسئلے میں الجھ گیا اور دیر تک آپ سے بحث کرتا رہا آخر آپ نے اسے دلائل شرعیہ سے خاموش کر دیا مگر چونکہ اس نے آپ کو ناراض کیا تھا فضول باتوں سے آپ کے وقت کو ضائع کیا تھا اس لیے آپ نے اس سے فرمایا ہم نے تجھ کو قید میں کر دیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۴۷﴾

۱۱۴ شیخ فرید الدین گنج شکر نے حسن نامی قوال کی بیٹی کی شادی کے لیے فرمایا؟

ج۔ حضرت فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں حسن نامی قوال تھا جس کو اپنی بیٹی کی شادی کے لیے رقم کی ضرورت تھی اس نے عرض کیا کہ حضرت میری لڑکی کی شادی ہے کچھ عنایت فرمائیے۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سن کر حضرت نے فرمایا یہ اینٹ اٹھا لے حسن نے وہاں پڑی ہوئی ایک اینٹ اٹھالیں اس کو ہاتھ لگایا تو اسی وقت وہ سونے کی بن گئی پھر اس نے دوسری اٹھانے کے لیئے اصرار کیا تو حضرات نے اس کے اصرار کی وجہ سے کہا اٹھالے پھر اس نے اسی طرح تیسری کا مطالبہ کیا تو حضرت نے اس کے اصرار پر تیسری اینٹ بھی اٹھالینے کا کہہ دیا تو اس کے اینٹوں کو چھوتے ہی وہ تینوں سونے کی بن گئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۴۸﴾

۱۱۵ شیخ فریدالدین گنج شکر کی زمین نے کیا گواہی دیں؟

ج۔ حضرت کے ایک خادم نے بلند آواز سے کہا کہ اے زمین فریدالدین گنج شکر کا حکم ہے کہ سچ بتا کہ تو کس کی ملکیت ہے زمین سے آواز آئی کہ خواجہ فریدالدین کی ملکیت ہوں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۱﴾

۱۱۶ شیخ فریدالدین گنج شکر کے گنج شکر مشہور ہونے کی کیا وجہ ہے؟

ج۔ حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے گنج شکر مشہور ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ایک سوداگر اونٹوں پر شکر لاد کر ملتان سے دہلی جارہا تھا راستے میں جب پاکپتن پہنچا تو حضرت خواجہ صاحب نے دریافت فرمایا کہ اونٹوں پر کیا ہے؟ سوداگر نے بطور تمسخر جواب دیا کہ نمک ہے یہ سن کر خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہتر ہے نمک ہی ہوگا جب سوداگر منزل مقصود پر پہنچا تو اونٹوں پر شکر کی بجائے نمک ہی ملا چنانچہ اسی وقت واپس ہوا خواجہ علی رحمہ سے معافی مانگنے لگا خواجہ صاحب نے

فرمایا کہ شکر تھی تو شکر ہی ہو جائے گی پھر وہ شکر بن گئی۔اور یہ آپ کے گنج شکر ہونے کی وجہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۱﴾

۱۱۷ مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی نے ملا کی زبان کیسے روکی؟

ج۔ملا اپنے علم کا زور دکھانے لگا اور اس نے بے ادبی کا کلمہ بھی کہہ دیا ملا چپ ہو جاتے تو خیر تھی مگر انہوں نے پھر بولنا چاہا جس سے حضرت کو جلال آ گیا اور فرمایا ملا ابھی تک تیری زبان چلتی ہے ابھی حضرت نے پورا جملہ بھی ادا نہیں فرمایا تھا کہ ان کی زبان باہر نکل پڑی پوری کی پوری محفل دیکھ کر لرز گئی اور آپ کے رعب نے ان کی زبان بند کر دی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۳﴾

۱۱۸ مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی نے اپنے مرید کی بیماری کیسے دور کی؟

ج۔حضرت کے مرید کو فساد خون کی بیماری ہو گئی اس کا سارا جسم خراب ہو گیا اس نے خیال کیا کہ میری موجودگی اہل خانقاہ کی تکلیف کا سبب ہو گی یہ سوچ کر اس نے ارادہ کر لیا کہ میں کہیں باہر چلا جاؤں اس نے سامان سفر درست کر لیا لیکن خانقاہ کی جدائی اور حضرت کے فیض صحت سے محرومی کا اسے بڑا قلق ہوا اور رونے لگا لوگوں نے حضرت سے جا کر اس کی بےچینی کا ذکر کیا آپ نے مریض کو بلایا اور اسے تسلی دی پھر ایک پیالہ پانی کا منگوایا اس میں اپنا لعاب دہن ڈال کر فرمایا اسے اپنے جسم پر لگانا تھوڑے دن بھی نہ گزرے تھے
اس نے شفا پائی اور تندرست ہو گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۳﴾

۱۱۹ خواجہ باقی باللہ کا جلال کیسا تھا؟

ج۔حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی نسبت ایک ناگوار بات سرزد ہوئی کہنے والے نے وہ

بات جو کہ تو حضرت خواجہ کی خدمت بیان کرڈالیں یہ سنتے ہی ان کے ماتھے پر بل پڑ گئے اور غصے کے عالم میں دھاگے کو اٹھا کر قوت کے ساتھ اس میں گرہ لگا دی تو اس گرہ کی وجہ سے بات کہنے والے کو قبض کی بیماری ہوگئی.

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۶﴾

۱۲۰ حضرت خواجہ خرد کون تھے؟

ج۔آپ کا اصل نام خواجہ عبداللہ ہے کیونکہ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ تعالی کے چھوٹے صاحبزادے ہیں اس لیے خواجہ خرد کے نام سے مشہور ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۷﴾

۱۲۱ حضرت معصوم مجدد الف ثانی علیہما الرحمۃ الرضوان نے اندھے کی آنکھوں کی روشنی کیسے واپس دلا دی؟

ج۔جواب: حضرت علامہ نبہانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی خدمت میں ایک نابینا حاضر ہوکر طالب دعا ہوا تا کہ اس کی نظر واپس مل جائے آپ نے اپنا تھوک مبارک لے کر اس کی آنکھوں پر لگایا اور فرمایا گھر جا کر آنکھیں کھولنا آپ فرمانے کے مطابق کیا تو اللہ کے حکم سے ان میں روشنی آگئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۹﴾

۱۲۲ حضرت معصوم بن وجدید الف ثانی رضی اللہ تعالی عنہما نے شیخین کریمین کو گالی دینے والے کے ساتھ کیا؟

ج۔جواب: آپ کی مجلس میں ذکر ہوا کہ فلاں رافضی کھلم کھلا حضرات شیخین کریمین (یعنی حضرت ابوبکر وعمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما) کو گالی بکتا ہے حضرت یہ سن کر غضبناک ہوگئے گئے آپ کے

سامنے ایک تربوز پڑا ہوا تھا آپ نے چھری لے کر فرمایا اس خبیث کو ذبح کر دیں آپ نے جس وقت چھری اس تربوز پر چلائی اسی وقت وہ رافضی مرگیا ۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۹﴾

۱۲۳. حضرت خواجہ خورد علیہ الرحمۃ والرضوان کون تھے؟

ج۔جواب: آپ کا اصل نام خواجہ عبداللہ ہے کیونکہ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے چھوٹے صاحبزادے ہیں اس لیے خواجہ خورد کے نام سے مشہور ہوئے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۵۷﴾

۱۲۴ علم غیب کی تعریف لکھیں نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کے متعلق کوئی سی دو روایتیں تحریر کریں؟

ج۔جواب: علم غیب ان باتوں کے جاننے کو کہتے ہیں جن کو بندے عادی طور پر اپنی عقل اور حواس سے معلوم نہ کر سکے

1: بخاری شریف میں ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کے موقع پر فرمایا: کل یہ جھنڈا میں اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالی فتح عطا فرمائے گا۔

2 مسلم شریف میں ہے حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے میرے لئے زمین سمیٹ دی تو میں نے مشرق سے مغرب تک زمین کا تمام حصہ دیکھ لیا اور عنقریب میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچ جائے گی جہاں تک کہ زمین میرے لئے سمیٹی گئی

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۶۴﴾

۱۲۵ : حضرت عیسی کا علم غیب کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

ج۔حضرت عیسی علیہ السلام آدمی کو بتادے سے کہ جو وہ کل کھا چکا اور آج کھائے گا جوا گلے وقت کے لیے بنا کر رکھا ہے آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس بچے بہت سے جمع ہو جاتے تھے آپ انہیں بتاتے تھے یہ تمہارے گھر فلاں چیز تیار ہو ہی ہے تمہارے گھر والوں نے فلاں فلاں چیز کھائی ہے فلاں چیز تمہارے لیے اٹھا کر رکھی ہے بچے گھر جاتے روتے اور گھر والوں سے وہ چیز مانگتے گھر والے وہ چیز دیتے اور ان سے کہتے کہ تمہیں کس نے بتایا؟ بچے کہتے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو لوگوں نے اپنے بچے کو آپ کے پاس آنے سے روکا اور کہا کہ وہ معاذ اللہ جادوگر ہیں ان کے پاس نہ بیٹھو اور ایک مکان میں سب بچوں کو جمع کر دیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام بچوں کو تلاش کرتے ہوئے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا وہ نہیں ہیں آپ نے فرمایا پھر اس مکان میں کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ سور ہیں فرمایا ایسا ہی ہوگا اب جو دروازہ کھلتے ہیں تو سب سور ہی سور تھے

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسی علیہ السلام کا یہ عقیدہ تھا کہ اللہ تعالی نے مجھے علم غیب کی نعمت سے سرفراز فرمایا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۶۸﴾

۱۲۶ حضرت عائشہ یا حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما ان دونوں میں سے کسی ایک کا علم غیب پر عقیدہ لکھیں؟

ج۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سورہ مبارکہ اذا جاء نصر اللہ نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان سے فرمایا مجھے میری وفات کی خبر دی گئی ہے تو وہ رونے لگی حضور نے فرمایا نہ رو اس لیے کہ میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی تو وہ ہنس پڑی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۶۹﴾

۱۲۷ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا علم غیب کے متعلق عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ میرے والد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنےمرض موت میں مجھ وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا میری بیٹی میرے پاس جو کچھ مال تھا آج وہ مال وارثوں کا ہو چکا ہے میری اولاد میں تمہارے دو بھائی عبدالرحمٰن اور محمد رضی اللہ عنہما اور تمہاری دو بہنیں ہیں لہذا میرے مال کو تم لوگ قرآن مجید کے فرمان کے مطابق تقسیم کر کے اپنا اپنا حصہ لے لینا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ابا جان میری تو ایک ہی بہن اسماء ہے یہ دوسری بہن کون ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری سوتیلی ماں حبیبہ بنت خارجہ جو حاملہ ہیں اس کے پیٹ میں ایک لڑکی ہے وہی تمہاری دوسری بہن ہے چنانچہ آپ کے وصال فرمانے کے بعد آپ کے فرمان کے مطابق حبیبہ بنت خارجہ ہاں کے پیٹ سے لڑکی (ام کلثوم) ہی پیدا ہوئی اس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو علم غیب حاصل ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۷۰﴾

۱۲۸ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا علم غیب کے حوالے سے ایک واقعہ تحریر کریں؟

ج۔حضرت سیدنا عمر بن حارث رضی اللہ عنہ کی روایت کہ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کا خطبہ فرما رہے تھے یکایک آپ نے درمیان میں خطبہ چھوڑ کر تین بار یہ فرمایا یا ساریۃ الجبل , یا ساریۃ الجبل , یا ساریۃ الجبل۔ یعنی اے ساریہ پہاڑ کی طرف جاؤ اے ساریہ پہاڑ کی طرف جاؤ اے ساریہ پہاڑ کی طرف جاؤ اس طرح حضرت سیدنا ساریہ رضی اللہ عنہ کو پکار کر پہاڑ کی طرف جانے کا حکم دیا اس کے بعد پھر خطبہ شروع فرمایا حضرت سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے

بعد نماز بعد حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ تو خطبہ فرمارہے تھے پھر یکا یک ایک بلند آواز سے کہنے لگے یا ساریۃ الجبل تو یہ کیا معاملہ تھا حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے خدا ذوالجلال کی میں ایسا کہنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ وہ پہاڑ کے پاس لڑ رہے ہیں اور کفاران کو آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہیں یہ دیکھ کر مجھے ضبط نہ ہو سکا اور میں نے کہہ دیا کہ اے ساریہ پہاڑ کی طرف جاؤ

اس واقعے کے کچھ روز بعد حضرت سیدنا ساریہ رضی اللہ عنہ کا قاصد ایک خط لے کر آیا جس میں لکھا ہوا تھا کہ ہم لوگ جمعہ کے دن کفار سے لڑ رہے تھے اور اورقریب تھا کہ ہم شکست کھا جاتے تے کہ این جمعے کی نماز کے وقت ہم نے کسی کی آواز سنی یا ساریۃ الجبل اے ساریہ پہاڑ کی طرف جاؤ اس آواز کو سن کر ہم پہاڑ کی طرف چلے گئے اللہ تعالی نے کافروں کو شکست دی ہم نے انہیں قتل کر ڈالا اس طرح ہم کو فتح حاصل ہوئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۷۱﴾

۱۲۹ حضرت عثمان غنی کا علم غیب کے متعلق عقیدہ لکھیں کھی؟

ج۔ حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع اس حصے میں تشریف لے گئے جس کو "حش کوکب" کہا جاتا ہے آپ نے وہاں کھڑے ہو کر ایک جگہ کے جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "عنقریب یہاں ایک مرد صالح دفن کیا جائے گا"

اس واقعہ کے کچھ ہی روز بعد آپ کی شہادت ہوگئی بلوائیوں نے اس قدر ہنگامہ کیا کہ آپ کا جنازہ مبارکہ نہ تو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کے قریب میں دفن کیا جا سکا نہ جنت البقیع کے اس حصے میں کہ جہاں بڑے بڑے صحابہ کرام علیہم الرضوان مدفون ہیں بلکہ سب سے دور

الگ تھلگ ہے "حش کوکب" جس جگہ کی جانب آپ رضی اللہ عنہ نے اشارہ فرمایا تھا وہاں دفن کیا گیا اس واقعہ سے ثابت ہوا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ اللہ کے نیک بندوں کو علم غیب ہوتا ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۷۴﴾

۱۳۰ حضرت مولا علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا علم غیب کے متعلق ایک واقعہ تحریر کریں؟

ج۔ حضرت علامہ جامی علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ مقام ینبع میں سخت بیمار ہوگئے لوگوں نے عرض کیا حضور آپ یہاں کیوں ٹھہرے ہوئے ہیں اگر یہاں آپ کی وفات ہوگئی تو تجہیز و تکفین کون کرے گا؟ بہتر ہے کہ آپ مدینہ طیبہ چلیں تا کہ آپ کے عزیز و اقارب کفن و دفن کا انتظام کریں اور انصار و مہاجرین صحابہ کرام علیہم الرضوان آپ کی نماز جنازہ پڑھیں حضرت مولا علی رضی االلہ عنہ نے فرمایا میں ابھی نہیں انتقال کروں گا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ہے کہ تم اس وقت تک نہیں مرو گے جب تک کہ امیر المومنین نہیں ہو جاؤ گے اور تا وقتیکہ تلوار مار کر تمہاری پیشانی اور داڑھی خون سے رنگین نہ کر دی جائے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۷۵﴾

۱۳۱ امام فخر الدین رازی رضی اللہ عنہ کا علم غیب کے متعلق عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔ حضرت امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ والرضوان پ15 ع13 کی آیت کریمہ ام حسبت انّ اصحٰب الکھف الخ کے تحت تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں!

جب کوئی بندہ نیکیوں پر ہمیشگی اختیار کرتا ہے تو اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ جس کے متعلق اللہ تعالی نے کنت لہ سمعا و بصرا فرمایا ہے تو جب اللہ کے جلال کا نور اس کی سمع ہو جاتا ہے تو وہ دور اور

نزدیک کی آواز کو سن لیتا ہے اور یہی نور اس کی بصر ہو جاتا ہے وہ دور و نزدیک کی چیزیں دیکھ لیتا ہے اور جب یہی نور جلال اس کا ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ بندہ آسان و مشکل اور دور و نزدیک کی چیزوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۷۶﴾

۱۳۲ امام بخاری رضی اللہ تعالی عنہ کا علم غیب متعلق دو اور روایتیں لکھیں؟

ج۔ ا۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید حضرت جعفر حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنھم کی شہادت کی خبر آنے سے پہلے ان لوگوں کے شہید ہو جانے کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا کہ زید نے جھنڈا ہاتھ میں لیا اور شہید کیئے گئے پھر جعفر نے جھنڈے کو سنبھالا اور وہ بھی شہید ہو گئے پھر ابن رواحہ نے جھنڈے کو لیا اور وہ بھی شہید کیے گئے آپ یہ واقعہ بیان فرما رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے پھر آپ نے فرمایا اب جھنڈا اس شخص نے لیا ہے جو خدائے تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں یعنی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی

۲۔رحضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کے اس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ضرور ضرور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کیے جائیں گے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر ۱۸۰﴾

۱۳۳ امام مسلم رضی اللہ عنہ کا علم غیب کے متعلق ایک روایت لکھی؟

ج۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس

آرہے تھے جب مدینہ شریف کے قریب پہنچے تو سخت آندھی آئی قریب تھا کہ مسافر کو دفن کردے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آندھی ایک منافق کی موت پر بھیجی گئی ھے جب مدینہ منورہ پہنچے تو وہاں سے اسی روز ایک بہت بڑا منافق مرگیا تھا۔

﴿بزرگوں کی عقیدہ صفحہ نمبر۱۸۳﴾

۱۳۴ امام ترمذی علیہ الرحمۃ والرضوان کا علم غیب کے متعلق ایک روایت تحریر کریں؟

ج۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنے کا ذکر فرمایا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا کہ یہ اس میں مظلومانہ شہید کیے جائیں گے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر۱۸۷﴾

۱۳۵ امام ابوداؤد کے علم غیب کے حوالے سے ایک روایت لکھیں؟

ج۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی مجھ سے کشادہ پیشانی اور بلند ناک والا۔ زمین کو عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے وہ ظلم وجور سے بھر گئی ہوگی سات سال حکومت کرے گا

اس احادیث کریمہ سے واضح ہوا کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں ساری باتیں جانتے ہیں اور یہ سب غیب کا علم ہے پھر حضرت امام داؤد نے ان حدیثوں کو اپنی کتاب م ابوداود شریف میں لکھا تو یہ ثابت کردیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں غیب برحق ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۳۶ حضرت امام دارمی کے علم غیب کے حوالے سے ایک روایت لکھیں؟

ج۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب کو ایسی اچھی صورت میں دیکھا جو اس کی شان کے لائق ہے رب تعالی نے مجھ سے پوچھا ملاء اعلی کے فرشتے کس چیز کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں میں نے کہا میرا رب تو خوب جانتا ہے تو رب تعالی تو اللہ تعالی نے اپنا دست قدرت میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو وصول فیض کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی تو میں نے ان تمام چیزوں کو جان لیا جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

آسمانوں اور زمینوں کی ساری باتوں کو جاننا علم غیب ہے حضرت امام دارمی رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی کتاب دارمی شریف میں اس حدیث کو شامل فرما کر واضح کر دیا کہ ہمارا بھی یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم حاصل ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۲۷ صاحب نسیم الریاض کا حاضر و ناظر کے متعلق عقیدہ اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام جسمانی اور ظاہری طور پر بشر کے ساتھ ہیں اور ان کے باطن اور روحانی قوتیں فرشتوں والی ہے اس لیے وہ زمین کے مشرقوں اور مغربوں کو دیکھتے ہیں آسمانوں کی چرچراہٹ سنتے ہیں اور حضرت جبریل علیہ السلام کی خوشبو پالیتے ہیں جب وہ ان کی جانب اترتے ہیں۔

اس تحریر سے حضرت علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی عقیدہ ثابت ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام حاضر ناظر ہے کہ وہ مشرق ومغرب کو دیکھتے ہیں اور ان کو جانتے ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۳۸ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد کے ساتھ رمضان المبارک میں کیا واقعہ پیش آیا؟

ج۔آپ تحریر فرماتے ہیں کہ والد ماجد کے بلہ فرمایا کرتے تھے کہ ماہ رمضان میں ایک دن میری نکسیر پھوٹ پڑی تو مجھ پر ضعف طاری ہوگیا قریب تھا کہ میں کمزوری کی بنا پر روزہ توڑ دوں مگر رمضان کے روزے کی فضیلت کیضائع ہونے کا غم لاحق ہوا میں قدرے غنودگی طاری ہوئی تو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھے لذیذ اور خوشبودار درد عطا فرمایا ہے کہ ایک خوشگوار ٹھنڈا پانی بھی مرحمت فرمایا جس نے سیر ہو کر پیا میں اس سے نکلا تو بھوک اور پیاس بالکل ختم ہوچکی تھی اور ابھی تک سرد اور ان کی خوشبو موجود تھی جو کہ پانی کو محفوظ کرلیا کیا تبرک اس سے روزہ افطار کیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۳۹ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانی کا مختصر تعارف بیان کرے؟

ج۔امام المحدثین عاشق رسول حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ رحمۃ الرضوان علاقہ فلسطین میں بارہ سو پینسٹھ ہجری (1265ھ) میں پیدا ہوئے اور تیرہ سو پچاس ہجری (1350ھ) میں بمقام بیروت وصال فرمایا آپ کی لکھی ہوئی چھوٹی بڑی کتابیں پچاس سے زیادہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۰ تعظیم کے کیا معنی ہیں؟

ج۔تعظیم کے معنی ہیں قول یا فعل سے کسی کی بڑائی بیان کرنا ظاہر کرنا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۱ تعظیم کے بارے میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا عقیدہ تحریر کریں؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر مہربانی نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی تعظیم وتوقیر نہ کرے وہ ہمارے راستہ پر نہیں۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اپنے بڑے کی تعظیم کرنا شرک نہیں بلکہ ایسا نہ کرنے والا حضور کے راستہ پر ہی نہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۲ لیس منامن لم یرحم صغیرنا ولم یوکر کبیرنا ترجمہ تحریر کریں؟

ج۔ ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر مہربانی نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی تعظیم وتوقیر نہ کرے وہ ہمارے راستے پر نہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۳ حضرت امام بخاری تعظیم مصطفیٰ کس طرح کرتے تھے؟

ج۔ حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ الرضوان نے فرمایا بخاری شریف میں ہر حدیث لکھنے سے پہلے میں نے غسل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

حدیث شریف کی تعظیم حقیقت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم ہے تو حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ حدیث رسول کی اس طرح تعظیم فرما کر اپنا عقیدہ ثابت کر دیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم حق ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۴ حضرت امام مالک کس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی تعظیم فرماتے تھے؟

ج۔ حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالی عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف کی تعظیم وتوقیر کی

خاطر بغیر وضو کے بیان نہیں فرماتے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۵ سوال نمبر 145 حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کا حکم بیان کریں؟

ج۔اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ رسول کی تعظیم وتوقیر کرو۔

کام کرر ہے تھے حضرت علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالی علیہ اس آیت کے تحت تحریر فرماتے ہیں اللہ تعالی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت وتوقیر کو واجب قرار دیا اوران کی تکریم وتعظیم کولازم فرمایا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۶ صحابہ کرام کوکس طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارنے کا حکم دیا گیا؟

ج۔ارشاد باری تعالی ہے!

اے ایمان والوراعنا مت کہوانظرنا کہو۔

حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم جب کچھ کلام فرماتے اورصحابہ کرام کی سمجھ میں نہ آتا تو عرض کرتے راعنا یارسول اللہ یعنی یارسول اللہ ہماری رعایت فرمائے اوراس بات کودوبارہ فرمادیجئے مگر یہودیوں کی بولی میں گالی یہ تھی وہ لوگ حضور سے یہ کلمہ گالی کے معنی میں کہنے لگے تو مسلمانوں کی نیت اگرچہ اچھی تھی مگران کوراعنا کہنے سے روک دیا گیا اوراس کی جگہ لفظ انظرنا یعنی ہم پرنظر رکھیے یہ کہنے کاحکم دیا گیا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۷ میت کوغسل دیتے وقت دھونی دینے کا مقصد بیان کریں؟

ج۔ میت کودھونی دینے کا مقصد یہ ہے کہ دھونی دینے میں میت کی تعظیم ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۸ حضرت مولا علی قاری کی تعظیم مصطفیٰ کے متعلق حدیث بیان کریں؟

ج۔حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا؛

ترجمہ!جب تم پاخانہ جاؤتو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو نہ پیٹھ۔

حضرت ملاعلی قاری نے اس حدیث شریف کی شرح تحریر فرماتے ہوئے لکھا:

یعنی کعبہ شریف کی جانب منہ اور پیٹھ نہ کرنے کا حکم اس کی تعظیم کے لئے ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۴۹ حضرت امام تقی الدین سکی کا تعظیم مصطفیٰ کے متعلق عقیدہ بیان کریں؟

ج۔حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت کی خدمت میں علماء کا مجمع تھا تو ایک نعت خواں نے نعت شریف کے دوشعر پڑھے

تو فوراامام سبکی اور تمام مجلس کھڑے ہوگئے اور اس مجلس میں بہت لطف آیا اور پیروی کے لیے اس قدر کافی ہے

معلوم ہوا کہ حضرت امام تقی الدین سبکی رضی اللہ تعالی علیہ کے نزدیک حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص ذکر کے وقت تعظیم کیلئے کھڑے ہونا جائز ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۰ حضور کا جسم بے سایہ ہے اس کے بارے میں ایک حدیث لکھیں؟

ج۔رئیس المفسرین حضرت علامہ نسفی رحمہ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا اللہ تعالی نے آپ کا سایہ زمین پرنہیں ڈالا تا کہ کوئی انسان اس پر اپنا قدم نہ رکھ لیں

اس حدیث شریف سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اقدس کا سایہ نہ ہونے کے بارے میں امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیدہ واضح طور پر معلوم ہوا جس کی تائید خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بھی ثابت ہوئی کہ آپ کے سامنے عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کو پیش کیا اور آپ نے اس کا انکار نہیں فرمایا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۱ حضرت ذکوان تابعی کا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سائے کے بارے میں عقیدہ بیان کریں؟

ج۔ حضرت حکیم ترمذی نے آپ سے روایت کیا:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم کا سایہ نہ سورج کی دھوپ میں نظر آتا تھا نہ چاندکی چاندنی میں۔

حضرت ذکوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اس حدیث شریف کو روایت کیا تو ثابت ہو گیا کہ ان کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ حضور کے جسم کا سایہ کسی چیز کی روشنی میں نظر نہیں آتا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۲ خصائص الکبریٰ کس تصنیف ہے؟

ج۔ خصائص الکبریٰ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۳ وسیلہ کے معنیٰ اور مفہوم بیان کریں؟

ج۔ جس کے ذریعے کسی سے قرب اور نزدیکی حاصل کی جائے اس کو وسیلہ کہتے ہیں۔

صحابہ کرام اور تمام بزرگان دین بلکہ حضور سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ بزرگوں کو وسیلہ بنانا جائز ہے زندگی میں بھی اور ان کی وفات کے بعد بھی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۴ وسیلہ کے متعلق حضرت عمر کا عقیدہ بیان کریں۔

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالی عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے اور کہتے ہیں اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کو وسیلہ بنایا کرتے تھے اور اب ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کے چچا کو وسیلہ بناتے ہیں حضرت انس نے فرمایا ہر مرتبہ پانی برس پڑتا۔

اس حدیث کریمہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا عقیدہ بالکل واضح ہے کہ وہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بنایا کرتے تھے پھر انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو خود وسیلہ بنایا اور دوسروں کو انہیں وسیلہ بنانے کا حکم دیا تاکہ ثابت ہو جائے کہ غیر نبی کو بھی وسیلہ بنانا جائز ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۵ وسیلہ کے بارے میں حضرت امیر معاویہ کا عقیدہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں؟

ج۔ علامہ ابن سعد اسناد کے ساتھ حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

بارش نہیں ہوئی قحط پڑ گیا تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ اور دمشق کے لوگ لوگ نماز استسقاء کے لیے نکلے جب حضرت امیر معاویہ ممبر پر بیٹھے تو فرمایا یزید بن اسود جرشی کہاں ہے؟

راوی نے کہا کہ لوگوں نے انہیں پکارا تو وہ قدم بڑھاتے ہوئے نمودار ہوئے اور حضرت امیر معاویہ کے حکم سے ممبر پر چڑھے اور ان کے قدموں کے پاس بیٹھ گئے پھر حضرت امیر معاویہ نے دعا کی اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں میں آج کے دن اپنی جماعت کے افضل اور بہترین شخص کو وسیلہ بناتے ہیں اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں یزید بن اسود کو سفارشی ٹھہراتے ہیں یزید اپنے ہاتھوں کو خدا کی بارگاہ میں اٹھایئے تو حضرت یزید نے اپنے ہاتھوں کو اٹھا لیا تھوڑی دیر بھی نہیں گزری تھی کہ مغرب کی طرف سے بادل کا ایک ٹکڑا ظاہر ہوا اور اس کے ساتھ ہوا بھی چلیں اور ہم پر ایسی بارش ہوئی کے

اپنے گھروں تک پہنچنا دشوار ہوگیا۔

اس حدیث شریف سے ثابت ہوا کہ صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اللہ کی بارگاہ میں بزرگوں کو وسیلہ بنانا جائز ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۶ حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی نے وسیلہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج۔حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی نے وسیلہ کے بارے میں فرمایا کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کروتو میرے وسیلے سے طلب کرو۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۷ امام اعظم ابوحنیفہ کا مختصر تعارف بیان کریں؟

ج۔آپ کا نام نامی نعمان کنیت ابوحنیفہ اورلقب امام اعظم وامام المسلمین ہے آپ فارس کے بادشاہ نوشیرواں کی اولاد سے ہیں سلسلہ نسب اس طرح ہیں نعمان بن ثابت بن نعمان بن مرزبان بن ثابت بن قیس بن یزیدگردد بن شہریار بن پرویز بن نوشیرواں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۸: امام اعظم ابوحنیفہ کی ملاقات جن صحابہ کرام سے ہوئی ان میں سے کوئی سے چار صحابہ کرام کے نام تحریر کریں؟

ج۔آپ کی ملاقات کل سات صحابہ کرام سے ہوئی ہوئی جن میں سے چند یہ ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۵۹ امام اعظم ابوحنیفہ کے دوشاگردوں کے نام تحریر کریں؟

آپ کے شاگرد کے نام مندرجہ ذیل ہیں

امام ابو یوسف اور امام محمد، امام زفر، رضی اللہ تعالی عنھم

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

١٦٠ وسیلہ کے متعلق حضرت امام مالک کا عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔حضرت امام قاضی عیاض علیہ الرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ امیر المومنین ابو جعفر منصور یعنی بنی عباس خلیفہ جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار اقدس کی زیارت کے لئے حاضر ہوا تو اس وقت مسجد نبوی میں حضرت امام مالک رضی اللہ تعالی عنہ موجود تھے خلیفہ منصور نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

اے عبداللہ میں کعبہ کی طرف منہ کر کے دعا کروں یا رسول اللہ صلی اللہ کی طرف منہ کروں؟

حضرت امام مالک نے فرمایا کس طرح تم اپنا چہرہ طرح حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پھیر سکتے ہو کہ وہ اللہ کی بارگاہ میں تمہارے اور تمہارے باپ آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے وسیلہ ہے لہذا تم حضور ہی کی طرف رخ کرو اور ان کی شفاعت طلب کرو اللہ تعالی ان کی شفاعت قبول فرمائے گا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

١٦١ حضرت امام شافعی کس طرح حضرت امام اعظم کے وسیلے سے دعا فرماتے تھے؟

ج۔حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ جن دنوں میں بغداد تھے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے توسل کرتے ہیں اور ان کی قبر پر حاضر ہو کر اس کی زیارت کرتے انہیں سلام کرتے پھر اپنی حاجت پوری ہونے کے لئے اللہ کی بارگاہ میں انہیں وسیلہ بناتے تھے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۲ شرح وقایہ کس بزرگ کی تصنیف ہے؟

ج۔شرح وقایہ حضرت عبیداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی تصنیف ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۳ کتاب الحج کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ کتاب الحج امام ابن ہمام رضی اللہ تعالی عنہ کی تصنیف ہے.

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۴ قبروں کی زندگی مختصر بیان کریں؟

ج۔اللہ کے محبوب بندے انبیاء اور اولیاء کا اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہونا حق ہے سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام علماء و بزرگان دین کا بھی یہی عقیدہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۵ قبروں کی زندگی کے بارے میں امام جلال الدین نے جو حدیث تحریر فرمائیں اس کو تحریر کریں؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انبیاء علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ تعالی عنہ نے اس ایسی قبر میں اس حدیث شریف کو لکھ کر قبروں میں انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کے متعلق اپنا عقیدہ بالکل واضح کر دیا یا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۶ قبروں کی زندگی کے بارے میں حضرت ملا علی قاری کے عقیدے میں سے کوئی ایک حدیث تحریر فرمائے؟

ج۔حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدائے تعالی نے انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو زمین پر کھانا حرام فرما دیا ہے

ہے اس حدیث کی شرح میں حضرت علی تحریر فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۷ قبروں کی زندگی کے بارے میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا ایک فرمان بیان کریں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

علمائے امت میں اتنے اختلافات اور بہت مذہب ہونے کے باوجود کسی شخص کو اس مسئلہ میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات (دنیوی) کی حقیقت کے ساتھ قائم وباقی ہے اس حیات نبوی میں مجاز کی آمیزش اور تاویل کو وہم نہیں ہے اور امت کے اعمال پر حاضر ناظر ہیں نیز طالبان حقیقت کے لئے اور ان لوگوں کے لیے کے آخرت کی جانب توجہ رکھتے ہیں حضوران کو فیض بخشنے والے اور ان کے مربی ہیں۔

اس تحریر میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری رحمۃ اللہ تعالی نے اپنا یہ عقیدہ واضح طور پر بیان فرمادیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیاوی زندگی کے ساتھ زندہ ہے جس میں مجاز کی آمیزش اور کسی قسم کی تاویل کا وہم نہیں ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۸ حضرت علامہ خفاجی قبروں کی زندگی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

ج۔حضرت علامہ شہاب الدین خفاجی تحریر فرماتے ہیں انبیاء علیہم السلام حقیقی زندگی کے ساتھ اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۶۹ حضرت علامہ نبہانی کا قبروں کی زندگی کے متعلق عقیدہ اپنے الفاظ میں مختصر بیان فرمائیں؟

ج۔ آپ رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ بقول حضرت امام یافعی رحمۃ اللہ تعالی ایک آدمی حضرت محمد

بن کبیرہ حکمی علیہ الرحمۃ الرضوان کی خدمت میں انکی وفات کے بعد حاضر ہوا اور عرض کی کہ اسے اپنی دوستی کا شرف بخشیں تو آپ رحمۃ اللہ تعالی علیہ قبر سے نکلے اور اس سے دوستی کا عہد باندھا۔

علامہ یوسف نبھانی علیہ الرحمۃ الرضوان نے اس واقعہ کولکھ کر واضح کر دیا کہ انبیاء واولیاء اپنی قبروں میں زندہ ہے اور یہ عقیدہ حق ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۰ مراقی الفلاح مع الطحطاوی کس کی تصنیف ہے؟

ج۔مراقی الفلاح مع الطحطاوی حضرت علامہ شرنبلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۱ علامہ ابن حجر مکی شافعی کا قبروں کی زندگی کے بارے میں عقیدہ تحریر فرمائیں؟

ج۔آپ تحریر فرماتے ہیں بعض لوگوں نے کہا میں کل ظہر کے بعد انتقال کر جاؤں گا تو کہنے کے مطابق ان کا انتقال ہوا اور جب قبر میں رکھے گئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھول دیں دفن کرنے والے نے ان سے کہا کیا آپ موت کے بعد زندہ ہیں انہوں نے کہا ہاں

میں زندہ ہوں اور اللہ سے محبت کرنے والے ہر ایک زندہ ہے

اس تحریر سے عدت علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالی نے اپنا یہ عقیدہ بالکل واضح کر دیا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی ذات تو عار فوالہ سے بہت بلند و بالا ہے اور اللہ کا ہر وہ نیک بندہ جو سے محبت کرنے والا ہے وہ بھی اپنی قبروں میں زندہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۲ حضور حضور غوث اعظم کے استاد کا قبر میں زندہ ہونے والا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

ج۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۳ حضرت شیخ علی بن ہیتی کون ہے بیان فرمائے؟

ج۔ آپ حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے کے مشہور بزرگ ہیں حضرت علامہ تادنی رحمتہ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کے حضرت شیخ علی بن ہیتی مشائخ عراق میں بڑے صاحب کرامت بزرگ ہوئے اوران شیوخ میں سے ایک ہیں جو اندھوں اور کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۴ حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا قبروں کی زندگی کے بارے میں عقیدہ لکھیں؟

ج۔ حضرت سید احمد کبیر رفاعی علیہ الرحمۃ الرضوان 555 ہجری میں حج سے فارغ ہو کر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے مدینہ طیبہ حاضر ہوئے اور قبر انور کے سامنے کھڑے ہوئے۔ تو دو شعر پڑھے جس کے معنی یہ ہیں

یعنی میں دور ہونے کی حالت میں اپنی روح کو خدمت مبارکہ میں بھیجا کرتا تھا جو میری نائب بن کر حضور کے آستانہ مبارک کو چوما کرتی تھی۔

یعنی اب جسموں کی حاضری کا وقت آیا لہذا اپنے دست مبارک کو عطا فرمائے تا کہ میرے ہونٹ اس کو چومیں۔

حضرت سید احمد کبیر رفاعی الرحمان کی اس عرض پر سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر نکالا جس کو انہوں نے چوما۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۵ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عثمان ہرونی کا قبروں کی زندگی کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عثمان ہرونی رحمۃ الرضوان نے فرمایا کہ شمس العارفین کا یہ حال گزرا کے جس روز وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے روضہ انور پر حاضر ہوئے تھے اور سلام عرض کیا تھا وہاں سے آواز آئی وعلیک السلام یا شمس العارفین پس جب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک سے باہر نکلے تو جو کوئی ملتا تھا وہ السلام وعلیک یا شمس العارفین کہتا تھا پھر اسی جگہ اسی کے متعلق یہ حکایت بیان فرمائیں کہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بھی یہی معاملہ گزرا کہ جب شروع میں حضرت نعمان کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے روضے پر حاضر ہوئے اور عرض کیا اسلام علیک یا سید المرسلین تو وہاں سے جواب آیا وعلیک سلام یا امام المسلمین۔

حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ الرحمن کے مذکورہ بیان سے ثابت ہوا کہ ان کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر انور میں زندہ ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۶ حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ حیات انبیاء کے بارے میں کیا تحریر فرماتے ہیں؟

ج۔ آپ فرماتے ہیں

انبیاء کرام قبروں میں زندہ ہیں۔

اس فرمان سے انبیاء کرام علیہم السلام کا قبروں میں زندہ رہنے کے بارے میں حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ بلکل واضح ہو گیا

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۷ قبروں کی زندگی کے بارے میں حضرت علامہ جامی کا عقیدہ مختصر بیان فرمائی؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک معتبر شخص سے جو حضرت خواجہ محمد پارسا بخاری قدس سرہ کے صاحبزادے خواجہ نصر الدین ابونصر کے خواص میں سے تھے وہ خواجہ برہان الدین ابونصر سے روایت کرتے ہیں کہ جب میرے والد ماجد کی روح پرواز ہوئی تھی تو اس وقت میں حاضر نہ تھا جب میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کے روئے مبارک کو اس غرض سے کھولا کہ اس کی زیارت کروآپ نے فورا اپنی آنکھیں کھول دی اور تبسم فرمایا جس سے میرا قلق اضطراب بہت بڑھ گیا میں کے پائتین گیا اور اپنا چہرہ آپ کے کف پا سے ملنے لگا آپ نے اسی وقت اپنا پاؤں سمیٹ لیا۔

حضرت علامہ جاوید رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اس واقعہ کو اپنی کتاب میں بلاترد ید تحریر فرما کر ثابت کر دیا کہ ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اولیاء اللہ بعد وفات زندہ رہتے ہیں ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۸ قبروں سے فائدہ حاصل کرنے کے بارے میں امام شافعی کیا فرماتے ہیں؟

ج۔ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ نے فرمایا:

میں امام ابوحنیفہ سے برکت حاصل کرتا ہوں اور ان کی قبر کے پاس آتا ہوں تو جب مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے تو میں دو رکعت نماز پڑھتا ہوں اور ان کی قبر کے پاس اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں تو

حاجت جلد پوری ہو جاتی ہے۔

اس تحریر سے اعتماد شافعی رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ عقیدہ ظاہر کر دیا کہ بزرگوں کے مزاروں کی زیارت کے لئے جانا اور صاحب مزار سے برکت حاصل کرنا جائز ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۷۹ زیارت قبور کے بارے میں محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء کا عقیدہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں؟

ج۔آپ نے فرمایا کہ مولانا کتھیلی نے مجھ سے بیان کیا کہ دہلی میں ایک سال قحط پڑا۔میں کرباسی بازار سے گزر رہا تھا اور بھوکا تھا میں نے کھانا خریدا اور خود سے کہا کہ اس کھانے کو تنہا نہیں کھانا چاہیے کسی کو بلا کر کھانے میں اس کو بھی شریک کروں ایک کملی والے درویش کو میں نے دیکھا جو گدڑی پہنے ہوئے تھے میرے سامنے سے گزر رہا تھا میں نے اس سے کہا کہ اے میرے خواجہ میں درویش ہوں اور تم بھی درویش ہو میں غریب ہوں اور تم بھی غریب ہوں کچھ کھانا موجود ہے آو تا کہ مل کر کھائے وہ درویش راضی ہوئے ہم نانبائی کی دکان کے اوپر گئے اور کھانا کھایا۔

اس دوران میں اس درویش کی طرف متوجہ ہوا اور کہا اے خواجہ مجھ پر بیس روپے قرض ہو گیا ہے میرا وہ قرض ادا ہونا چاہیے اس درویش نے کہا تم اطمینان سے کھانا کھاؤ میں بیس روپیہ تم کو دیتا ہوں مولانا کتھیلی نے کہا کہ میرے دل میں آیا کہ اس پھٹے حال شخص کے پاس بیس روپے کہاں ہونگے جو مجھ کو دے گا الغرض جب کھانا کھا چکے وہ اٹھے اور اپنے ساتھ مجھ کو لے کر چلے وہ مسجد کی طرف گئے مسجد میں ایک قبر تھی اس کے سرہانے کھڑے ہو کر انہوں نے کچھ مانگا اور ایک چھوٹی لکڑی ان کے ہاتھ میں تھی آہستہ سے اس کو دوبارہ قبر پر مارا اور کہا اس درویش کو بیس روپے کی ضرورت ہے اس کو دو یہ کہا وہ میری طرف منہ کر کے مجھ سے کہا مولانا واپس جاؤں بس آپ کو بیس روپے مل جائیں گے مولانا کتھیلی نے کہا جب میں نے یہ بات سنیں اس درویش کا ہاتھ چوما اور ان سے جدا

ہو کر شہر کی طرف چل پڑا میں اس وقت حیرت میں تھا مجھ کو کہاں سے مل جائیں گے میرے پاس ایک خط تھا جو کسی کے گھر پر مجھے دینا تھا اس دن وہ خط لے کر دروازہ کمال تک پہنچا ایک ترک اپنے گھر کے چھت پر بیٹھا ہوا تھا مجھ کو دیکھا آواز دی وہ اپنے غلام کو دوڑایا اور مجھے پوری کوشش سے اوپر لے گئے اس ترک نے مجھے بہت خوش کیا میں نے ہر چند کوشش کی مگر اس کو نہیں پہچان سکا وہ ترک کہتا تھا کیا تم وہ عقل مند نہیں وہ جس نے فلاں جگہ میرے ساتھ بہت نیکی کی تھی میں نے اس سے کہا میں تم کو نہیں پہچانتا ہوں خود کو کیوں چھپاتے ہو الغرض اس قسم کی بہت سی باتیں کیں اس کے بعد بیس روپے لایا اور بڑی معذرت کے ساتھ میرے ہاتھ میں دے دیا۔ حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالی عنہ نے اس واقعہ کو بیان فرما کر اپنا یہ عقیدہ ثابت کر دیا کہ جزائر زندگی میں اعلیٰ سے کسی چیز کو دینے کے لئے عرض کرنا جائز ہے مثال ان کی قبر کے پاس حاضر ہو کر کسی چیز کو دینے کے لیے کہنا بھی جائز ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۰ غیر صحابی کو رضی اللہ عنہ کہنا کیسا ہے؟ قرآن کریم سے ایک دلیل دے یا بزرگوں کے عقیدے کے حوالے سے دلیل دے؟۔

ج۔ غیر صحابی کے لئے رضی اللہ عنہ کا لفظ استعمال کرنا جائز ہے قرآن کریم سے بھی اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ رضی اللله عنہ کا لفظ صحابہ کرام کے ساتھ خاص نہیں ہے پارہ 30 سورہ البینۃ میں ہے رضی اللہ عنہم ورضوعنہ ذالک لمن خشی ربہ یعنی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈریں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۱ وہ کونسے صحابی تھے جو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد نابینا ہوئے تھے؟

ج۔ وہ صحابی حضرت زید رضی اللہ عنہ ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۲ وہ کون سے صحابی ہیں جو آگ میں جل کر فوت ہوئے؟

ج۔ وہ صحابی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۳ جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے قلبِ اطہر کو زمزم سے دھونے کے بعد کیا فرمایا؟

ج۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سینہ مبارک چاک کرنے کے بعد قلب اطہر کو جب زمزم کے پانی سے دھویا تو فرمایا:

قلب مبارک ہر قسم کی کنجی سے پاک اور بے عیب ہے اس میں دو آنکھیں ہیں جو دیکھتی ہیں اور دو کان ہے جو سنتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۴ مصلیوں اور شیطان کی عبادت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ شیطان کی عبادت سے مراد بتوں کی پوجا کرنا ہے۔

مصلیوں کی عبادت سے مراد نماز پڑھنا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۵ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزمان کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزمان کے بارے میں فرمایا وہ دوزخیوں میں سے ہے آخر اس نے خودکشی کی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۶ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو شہید ہونے کی خبر دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج۔ حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تم عنقریب مارے جاؤ گے ایک ضرب یہاں اور ایک ضرب یہاں اور رسول نے اپنی کنپٹیوں کی جانب اشارہ فرمایا تو اس جگہ سے خون بہے گا یہاں تک کہ تمہاری داڑھی رنگین ہو جائے گی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۷ انی اری مالاترون واسمع مالاتسمعون ترجمہ تحریر کریں؟

ج۔ترجمہ: میں وہ چیز دیکھتا ہوں جس کو تم نہیں دیکھتے ہو اور میں وہ سنتا ہوں جسے تم نہیں سنتے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۸ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کو ایک کھجور کی شاخ دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج۔ حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ ایک اندھیری رات میں جب کہ بارش بھی ہو رہی تھی دیر تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہے جب انہوں نے جانے کا ارادہ کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو کھجور کی ایک شاخ دیتے ہوئے فرمایا یہ لے جاؤ یہ دس ہاتھ تمھارے آگے اور دس ہاتھ تمہارے پیچھے اجالا کرے گی اور جب تم اپنے گھر میں داخل ہوں گے تو ایک سیاہی دیکھو گے جائے اس کو اتنا مارنا کہ وہ نکل جائے۔اس لئے کہ وہ شیطان ہے جب حضرت قتادہ وہاں سے چلے تو وہ شاخ ان کے لئے اروشن ہوگئی یہاں تک کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے اس سیاہی کو پالیا تو اس سے اتنا مارا کہ وہ نکل گئی۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۸۹ فعلمت مافی السموات والارض کا ترجمہ تحریر کریں؟

ج۔ترجمہ میں نے ان تمام چیزوں کو جان لیا جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۰ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی کا نام تحریر کریں؟

ج۔آپ کے والد گرامی شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۱ مراقبہ کی تعریف تحریر کریں؟

ج۔ خدائے تعالی کے قرب میں دل کے علم کو مراقبہ کہتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۲ قدمی ہذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

ج۔ترجمہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۳ حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے چھوٹی بڑی کتنی کتابیں تصنیف فرمائیں؟

ج۔ آپ نے چھوٹی بڑی پچاس سے زیادہ کتابیں لکھی ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۴ حضرت امام باقر رضی اللہ تعالی عنہ نے حشام بن عبدالملک کے گھر کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج۔ ایک معتبر راوی کا بیان ہے کہ حضرت امام باقر رضی اللہ تعالی عنہ کے ہمراہ ہشام بن عبدالملک کے گھر کے پاس سے اس وقت گزرے جب کہ وہ اس کی بنیاد رکھ رہا تھا آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ گھر خراب وخستہ ہو جائے گا اور لوگ اس کی مٹی تک کھود کر لے جائیں گے یہ پتھر جن سے اس کی بنیاد

رکھی گئی ہے کھنڈرات میں تبدیل ہو جائیں گے راوی کا بیان ہے کہ مجھے آپ کی اس بات سے تعجب ہوا کہ ہشام کے گھر کو کون تباہ و برباد کر سکتا ہے مگر جب ہشام کا انتقال ہو گیا تو ولید بن ہشام کے حکم پر اس مکان کو گرا دیا گیا اور اس حد تک کھودا گیا کہ اس کی بنیاد کے پتھر نظر آنے لگے میں نے خود اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۵ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کن کے صاحبزادے ہیں؟

ج۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت امام باقر رضی اللہ تعالی عنہ کے صاحبزادے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۶ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی ایک واقعہ تحریر کریں؟

ج۔ ایک شخص کا بیان ہے ہے کہ میرا ایک دوست تھا جس کو خلیفہ منصور نے قید کر دیا تھا میری ملاقات حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے حج کے موسم میں میدان عرفات میں ہوئی۔ آپ نے میرے اسی دوست کے متعلق مجھ سے پوچھا میں نے کہا حضور وہ ویسے ہی قید میں ہے آپ نے دعا کی پھر ایک گھنٹے بعد فرمایا خدا کی قسم تمہارے دوست کو بری کر دیا ہے اس کا بیان ہے کہ جب میں حج سے فارغ ہو کر واپس آیا تو اپنے اس دوست سے پوچھا کہ تمہاری رہائی کس دن ہوئی اس نے بتایا کے عرفہ دن عصر کی نماز کے بعد مجھے چھوڑ دیا گیا تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۷ حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ نے ابو بصیر کو کیا فرمایا جب وہ جنابت کی حالت میں آپ کی زیارت کے لئے آئے تھے؟

ج۔ آپ نے فرمایا اے ابو بصیر تمہیں شاید معلوم نہیں کہ پیغمبر اور ان کی آل و اولاد کی قیام گاہوں پر

جنابت کی حالت میں نہیں آنا چاہیے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۸ حضرت امام موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی کا نام تحریر کریں۔

ج۔ آپ کے والد گرامی کا نام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۱۹۹ اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن آثم کا ترجمہ کریں؟

ج۔ ترجمہ: زیادہ گمان کرنے سے بچو اس لئے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۰ حضرت امام موسی کاظم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا نام تحریر کریں.

ج۔ آپ کے صاحبزادے کا نام حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۱ حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالی عنہ کے صاحبزادے کا نام تحریر کریں؟

ج۔ آپ کے صاحبزادے کا نام حضرت امام محمد تقی رضی اللہ تعالی عنہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۲ حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ تحریر کریں؟

ج جب خلیفہ مامون رشید کا انتقال ہوا تو حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری وفات آج سے تیس مہینے میں بات ہوگی جب خلیفہ مامون رشید کے انتقال کو تیس مہینے گزر گئے تب آپ کا وصال ہوا

یہ فرمانا کہ میری وفات آج سے تیس ماہ بعد ہوگی یہ غیب کی بات ہے اور معلوم ہوا کہ حضرت امام محمد تقی رضی اللہ تعالی عنہ کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ اللہ تعالی نے مجھے علم غیب عطا فرمایا ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۳ حضرت امام علیہ عسکری رضی اللہ تعالی عنہ کے والد کا نام تحریر کریں؟

ج۔ آپ کے والد کا نام حضرت امام محمد تقی رضی اللہ تعالی عنہ ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۴ حضرت امام علی عسکری رضی اللہ تعالی عنہ کا علم غیب کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں۔

ج۔ ایک شخص کے یہاں شادی کے موقع پر دعوت ولیمہ تھی جس میں شرکت کے لیے خلیفوں کی اولاد آئی ہوئی تھی ان کی تعظیم کے لیے بہت سے لوگ جمع تھے اس مجلس میں ایک نوجوان ایسا تھا جو بے ادب تھا بیکار باتیں کرتا تھا اور ہنستا تھا حضرت امام علی عسکری رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا تم ٹھٹھے مار رہے ہو اور اللہ کا ذکر بھول گئے اور تمہیں خبر نہیں کہ تم تین دن کے بعد قبر میں رہو گے یہ بات سن کر وہ نوجوان بے ادبی سے باز آ گیا اور حضرت کے ارشاد کے مطابق تیسرے دن مر گیا۔ ایک شخص کو اس بات کی خبر دینا کہ تم تین دن بعد قبر میں رہو گے یہ علم غیب ہے اور حضرت امام عسکری اللہ تعالی عنہ نے اپنا ہی عقیدہ واضح کر دیا کہ میں غیب جانتا ہوں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۵ حضرت امام حسین زکی رضی اللہ تعالی عنہ کن کے صاحبزادے تھے؟

ج۔ حضرت امام حسین زکی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت امام علی عسکری رضی اللہ تعالی عنہ کے صاحبزادے تھے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۶ حضرت امام حسین زکی رضی اللہ تعالی عنہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ تحریر کریں۔؟

ج۔ ایک شخص کا بیان ہے کہ میں جیل خانے میں تھا جیل کی پریشانیوں کو لکھ کر میں نے حضرت امام زکی رضی اللہ تعالی عنہ کو بھیجا میں کچھ پیسوں کے متعلق بھی لکھنا چاہتا تھا مگر شرم سے نہیں لکھا:

آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ تم آج ظہر کی نماز اپنے گھر میں پڑھو گے:
اور اللہ کے فضل سے میں جیل سے چھوٹ گیا اور ظہر کی نماز اپنے گھر میں پڑھی پھر اچانک مجھے آپ کا خادم آتا ہوا دکھائی دیا جو میرے لئے سو دینار لا رہا تھا اس کے ساتھ ایک خط بھی تھا جس میں لکھا ہوا تھا کہ جس وقت بھی تمہیں پیسوں کی ضرورت ہو شرم نہ کرو کرو ہم سے مانگ لیا کرو
حضرت امام زکی رضی اللہ تعالی عنہ کا ایک شخص کے بارے میں جاننا کے آج وہ جیل خانے سے چھوٹ جائے گا اور نماز اپنے گھر میں پڑھے گا پھر اس بات سے بھی واقف ہونا کہ اس کو کچھ پیسوں کی ضرورت ہے یہ غیب کی بات ہے اور معلوم ہوا کہ آپ کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ میں غیب جانتا ہوں ورنہ ان باتوں کے متعلق وہ ہرگز ایسا نہ فرماتے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۷ شیخ عبدالقادر جیلانی کا عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔ حضرت علامہ محمد یحییٰ تادنی رحمتہ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا کہ حضرت ابوالخضر حسینی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ کے ایک خادم کو رات بھر میں کئی بار احتلام ہوا اور اسے ہر مرتبہ خواب میں نہیں صورت نظر آتی جن میں سے بعض سے تو وہ واقف تھا اور بعض عورتوں کو بالکل نہیں جانتا تھا جب صبح کو حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ سے اپنی حالت بیان کرنا چاہیں تو اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہیں حضرت نے فرمایا رات میں تم کو کئی بار احتلام ہوا ہے اور یہ کوئی بری بات نہیں تھی اس لیے کہ جب میں نے لوح محفوظ میں دیکھا تو اس میں یہ درج تھا کہ تو فلاں فلاں عورتوں سے زنا کرے گا میں نے اللہ تعالی سے دعا کی تو اس نے بیداری کے واقعے کو خواب میں بدل دیا۔
آنکھوں کا لوث محفوظ میں رہنا اور خادم کے کئی بار احتلام ہونے کو جان لینا یہ سب غیب کی باتیں

ہیں۔جن کو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان فرما کر اپنا یہ عقیدہ ثابت کر دیا کہ مجھے علم غیب حاصل ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۸ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

ج۔حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے اور مرید ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۰۹ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ تحریر کرے۔

ج۔حضرت جنید رضی اللہ عنہ کا ایک مرید آپ سے ناراض ہو گیا اور سمجھا کہ اسے بھی مقام حاصل ہو گیا اب اسے شیخ کی ضرورت نہیں رہی ایک دن وہ آپ کا امتحان لینے کے لیے آیا حضرت جنید اس کی دل کی کیفیت سے آگاہ ہو گئے اس نے کوئی بات پوچھی تو آپ نے فرمایا لفظی جواب چاہتے ہو یا معنوی چاہتے ہو مرید نے کہا دونو جواب چاہتا ہوں فرمایا لفظی جواب یہ ہے کہ اگر تو نے اپنا امتحان کر لیا ہوتا تو میرا امتحان لینے یہاں نہ آتا اور معنوی جواب یہ ہے کہ میں نے تجھے ولایت سے خارج کیا اس جملے کے فرماتے ہی مرید کا چہرہ کالا ہو گیا پھر آپ نے فرمایا تجھے خبر نہیں کے اولیاء واقف اسرار ہوتے ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۰ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ کریں؟

ج۔ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ تعالی اپنی مثنوی شریف میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ الرضوان کہیں تشریف لے جا رہے تھے کہ شہر رے کے علاقہ میں خرقان کی طرف سے انہیں خوشبو معلوم ہوئی۔اس خوشبو سے حضرت اس قدر مست ہوئے کہ چہرے کا رنگ سرخ ہوتا

تھا کبھی سفید ہوتا تھا ایک مرید نے عرض کیا حضور یہ کیا معاملہ ہے کہ میں آپ کے چہرے کا رنگ بدلتا ہوا پاتا ہوں فرمایا کہ اس طرف سے ایک دوست کی خوشبو آ رہی ہے جہاں عنقریب ایک بہت بڑا اللہ والا تشریف لانے والا ہے

وہ اللہ والا اتنے سال کے بعد پیدا ہوگا جو آسمانوں کی بلندیوں پر اپنی آرام گاہ بنائے گا کسی نے پوچھا کہ ان کا نام کیا ہے فرمایا ان کا نام ابوالحسن ہے پھر ان کا پورا حلیہ بیان فرمایا۔

ابرو کیسا ہوگا؟ تھوڑی کیسی ہوگی سب بتا دیا ان کے قد شکل وصورت اور بال وغیرہ کی حالتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا حضرت کے بیان کے مطابق ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی تاریخ پیدائش کو لوگوں نے نوٹ کرلیا جب وہ وقت اور وہی تاریخ آئی تو خرقان میں حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے

اس واقعہ میں حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ وسلم نے ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی پیدائش سے بہت پہلے ان کے بارے میں خبر دی ان کا پورا حلیہ بیان فرمایا شکل وصورت اور بال وغیرہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا یہ سب غیب کی بات ہے جنہیں آپ نے بیان فرما کر ثابت کر دیا کہ اللہ نے ہمیں علم غیب عطا فرمایا ہے ہمارا یہ عقیدہ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۱ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ تحریر کریں؟

ج۔علامہ تادنی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے مصاحب شیخ نجم الدین نفطیسی فرماتے ہیں کہ میں حضرت شیخ سہروردی کے حجرہ عبادت میں داخل ہوا وہ ان کے چلہ کا آخری دن تھا اس دن میں نے دیکھا کہ شیخ بہت بڑے پہاڑ پر ہیں اور آپ کے سامنے جواہرات کا انبار لگا ہوا ہے مٹھیاں بھر بھر

کرلوگوں کی جانب پھینکتے جاتے لوگ دوڑ دوڑ کراٹھا رہے تھے جب وہ موتی کم ہوتے تو وہ خود بخود بڑھ جاتے جب آپ چلہ سے باہر آ گئے تو میں اس واقعہ سے ذہن کو یکسر خالی کر کہ سو گیا دوسرے دن جب میں نے آپ سے اس واقعہ کے بارے میں تفصیل معلوم کرنی چاہیے تو آپ نے میرے کچھ کہنے سے پہلے ہی فرمایا کہ صاحبزادے تم نے جو کچھ دیکھا وہ درست ہے اور یہ سب کچھ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کا فیض اور قرآن کی تعلیم کا نتیجہ ہے۔

بقول حضرت شیخ نقطیسی آپ نے میرے کچھ کہنے سے پہلے ہی فرمادیا ظاہر ہے کہ شیخ شہاب الدین سہروردی کا یہ عقیدہ ہے کہ میں غیب جانتا ہوں ورنہ آپ غیب کی باتوں کو زبان پر ہرگز نہ لاتے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۲ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالی نے داتا گنج شکر رحمتہ اللہ تعالی علیہ کی شان میں کون سے شعر پڑھا؟

ج۔حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ کی شان میں یہ شعر فرمایا

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۳ حضرت داتا گنج بخش علی ھجویری رضی اللہ تعالی عنہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی عقیدہ لکھیں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید فضل اللہ مہینی رحمتہ اللہ علیہ نیشاپور سے طوس جا رہے تھے راستے میں ایک ٹھنڈی وادی تھی سردی کی وجہ سے آپ کے پاؤں ہو گئے ایک درویش آپ کے ساتھ تھا اس نیسوچا کہ اپنے کمر بند کو پھاڑ کر آپ کے دونوں پیروں میں لپیٹ دی پھر اس خیال سے رک گیا کہ کمر بند بہت خوبصورت ہے اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے طوس پہنچ کر وہ درویش آپ کی

خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا۔ وسوسہ اور الہام میں کیا فرق ہے؟

فرمایا کہ کمر بند پھاڑ کر پاؤں پر لپیٹ دینے کا خیال الہام تھا اور جو چیز روکنے والی تھی وہ وسوسہ تھا۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۴ علامہ شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ کا علم غیب کے متعلق کوئی عقیدہ لکھیں؟

ج۔ حضرت علامہ شطنوفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ خبر بھی ہم کو شیخ عبدالفتح داؤد بن عبدالمالک نظر بھی شیخ ابوالحسن علی شیخ عبدالمجید مبارک بن محمد البغدادی ہر نبی نے انہوں نے کہا کہ خبر دے مجھ کو میرے والد نے اپنے دادا عبدالمجید سناوہ فرماتے تھے کہ میں ایک نہر کے پاس اس کے خاص پر تھا تھا میرے دل میں خیال گزرا کہ کاش میں حضرت کی کچھ کرامت دیکھتا تو آپ نے مسکراتے ہوئے میری طرف توجہ کی اور فرمایا عنقریب پانچ آدمی ہمارے پاس آئیں گے ان میں سے ایک گورا سرخ رنگ والا ہے جس کے رخسار پر تل ہے اس کی عمر کے صرف نو مہینے باقی ہے پھر اس سے بتائے ہیں بھالے اللہ تعالی اسے وہیں سے اٹھائے گا اور دوسرا عراق کا رہنے والا جو سرخ وسفید کانہ لگنا ہے وہ ہمارے پاس ایک مہینے بیمار رہ کر مر جائے گا اور ایک مصر کا رہنے والا گندمی رنگ کا ہے اس کے بائیں ہاتھ میں چھ انگلیاں ہے اور اس کے باہران نیازی کے زخم کا نشان ہے جو اسے تیس برس پہلے لگا تھا وہ ہندوستان میں تجارت کرتے ہوئے تیس برس بعد مرے گا اور ایک شامی گندم گوں ہیں جس کی عملی پر گھٹا پڑا ہوا ہے وہ زمین حریم میں تیرے گھر کے دروازے پر سات برس تین مہینے سات دن کے بعد مرے گا اور ایک یمن کا رہنے والا گورے رنگ کا ہے وہ کافر ہے اس کے نیچے زنار جنوں ہے تین برس ہوئے وہ اپنے ملک سے نکلا ہیں اور اب تک اپنا کافر ہوں نہ اس نے کسی سے نہیں بتایا تھا کہ مسلمان کو جانچے کی کون اس کا حال ظاہر کرتا ہے اور بے شک آج میں نے بنا ہوا گوشت کھانا چاہا اور عراقی نے چاول کے ساتھ ہوتا ہے میں نے وہ انڈا نیم برشت ہو کسی نے اپنی خواہش دوسرے کو

نہیں بتائیں اور عنقریب ان کے کھانے ان کی خواہشات کے مطابق بہت زیادہ ہمارے پاس آئیں گے وللہ الحمد

اور عبدالمجید نے فرمایا خدا کی قسم اگر زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ کے فرمان کے مطابق پانچوں آدمی آگئے اور ان کے حلیے میں ذرا بھی فرق نہیں تھا اور بلاشبہ ان کی وفات ویسی ہی ہوئی جیسی کہ حضرت شیخ نے خبر دی تھی اسی وقت مذکور پر اور بعینہ اسی جگہ بلا تقدیم وتاخیر کے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۵ حضرت بہاؤالدین نقشبند بخاری رضی اللہ تعالی عنہ کس سلسلے کے مرشد اعظم ہیں؟

ج۔ آپ طریقہ عالیہ نقشبندیہ کے مرشد آدم ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۶ حضرت بہاؤالدین نقشبند بخاری رضی اللہ تعالی عنہ کا علم غیب کے بارے میں کوئی سی کی تحریر کریں

ج۔حضرت علامہ نبہانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ نقشبند کے ایک خادم کا بیان ہے کہ میں شہر مرو میں حضرت حضرت کی خدمت میں تھا مجھے اپنے گھر والوں کی ملاقات کا شوق ہوا جو بخارا میں تھے اس لئے کہ مجھے اپنے بھائی کی موت کی خبر ملی تھی میں حضرت سے اجازت لینے کی جرات نہ کرسکا میں نے امیر حسین سے التماس کیا کہ مجھے حضرت والا سے بخار جانے کی اجازت دلوا دیں حضرت نماز جمعہ کے لیے نکلے اور جب مسجد سے واپس ہوئے تو امیر حسین نے میرے بھائی کی موت کا ذکر کیا حضرت نے فرمایا یہ کیسی خبر ہے وہ تو زندہ ہے اور یہ دیکھو اس کی خوشبو مہک رہی ہے میں تو اس کی خوشبو کو بالکل قریب پاتا ہوں ابھی حضرت کا ارشاد گرامی پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ میرا بھائی بخارا سے آگیا اس نے آکر حضرت کی خدمت میں سلام عرض کیا آپ نے فرمایا امیر حسین یہ دیکھو شماس الدین ہے حاضری پر اس واقعہ کا بڑا اثر ہوا۔

شمس الدین کی موت کی خبر کو رد فرما کر یہ کہنا کہ وہ زندہ ہے یہ علم غیب ہے حضرت نے یہ خبر دے کر ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے مجھے علم غیب عطا فرمایا ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۷ حضرت علامہ جلال الدین محمد رومی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف کے شہر میں ہے؟

ج۔ آپ کا مزار شریف قونیہ (ٹرکی) میں ہے

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۸ لوح محفوظ ست پیش اولیاء، از چہ محفوظ ست محفوظ از خطا۔ کا ترجمہ تحریر کریں۔؟

ج۔ ترجمہ لوہے محفوظ اولیاء اللہ کی نگاہوں کے سامنے ہے اور وہ لوح محفوظ ایسا ہے جو ہر قسم کی غلطی سے محفوظ ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۱۹ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالی نے علم غیب کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک نبی کے لیے ایک ایسی صفت ہے جس سے وہ آئندہ غیب کی باتیں جان لیا کرتے ہیں بیداری کی حالت میں یا خواب میں اس لیے کہ وہ اسی صفت سے وہ لوح محفوظ کو ملاحظہ فرماتے ہیں تو اس میں غیب کی جتنی باتیں ہیں ان کو دیکھتے ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۰ ایس فواد معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا علم غیب کے متعلق کوئی ایسا واقعہ تحریر کریں؟

ج۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ جب مسلمان کے دعا گو فقیر حقیر 2vol آباد معین الدین حسن سنجری کو خاص شہر بغداد سعد خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں حضرت خواجہ عثمان ہارونی کی بوسی حاصل ہوئی تو وہ مشائخ بار بھی خدمت میں حاضر تھے تو جیسے اس فقیر نے پابوسی کے لئے سر جھکایا تو ارشاد ہوا ہوا کہ چار دو رکعت نفل شکرانہ ادا کر حضور کے ارشاد کے مطابق میں دو رکعت دو رکعت نفل پڑھ کر حاضر

ہوا تو پھر فرمایا کہ رو پیٹ میں قبلہ رو پے تھا پھر سورہ بقرہ پر جب میں پڑھ چکا کا تو حکومت کے 21 بار درود شریف پر اور اکیس باسٹھ اللہ پر پر میں اس سے فارغ ہوا تو اس وقت پر منہاج مان کی طرف کیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا آج تجھ کو خدا تک پہنچا دو خدا رسیدہ کر اس کے بعد ہی حضور کے دست مبارک میں راز و نیکی لے کر آئیں اور اپنی غلامی میں لے لیا پھر چار گوشہ عقیدت کے طور پر رکھیں اور شاہ خاص عطا فرمائے خانوادہ ایک دن کا مجاہدہ آیا ہے کہ آج کے دن اور آج میرا ذکر میں مشغول ہو چنا چاہیے درویش حضور کے حکم ارشاد کے مطابق کامل ایک شبانہ روز طاعت وعبادت مجبور ہاں دوسرے روز خواجہ نور اللہ مرقدہ کی خدمت بابرکت

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۱ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کون سے بزرگ کے مرید وخلیفہ ہیں؟

ج۔ آپ سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرید وخلیفہ ہیں

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۲ خواجہ فریدالدین گنج شکر کے پیرومرشد کون سے بزرگ ہیں؟

ج۔ آپ کے پیرومرشد سلطان المشائخ حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز ہے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۳ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف کہاں واقع ہے؟

ج۔ آپ کا مزار دہلی میں واقعہ ہے.

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۴ حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر کون سے بزرگ کے مرید وخلیفہ ہیں؟

ج۔ آپ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید وخلیفہ ہیں۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾

۲۲۵ قلوب العارفین لگا عیون تری مالا یراہ الناظرونا کا ترجمہ تحریر کریں۔

ج۔ ترجمہ عارفوں کے دلوں کو وہ آنکھیں نصیب ہیں جن سے وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں کہ جنہیں عام دیکھنے والے نہیں دیکھتے۔

﴿بزرگوں کے عقیدے صفحہ نمبر﴾